پرچه سوالات ششماهی

سال پنجم عربی

نام ..... ولد .....

پته .....

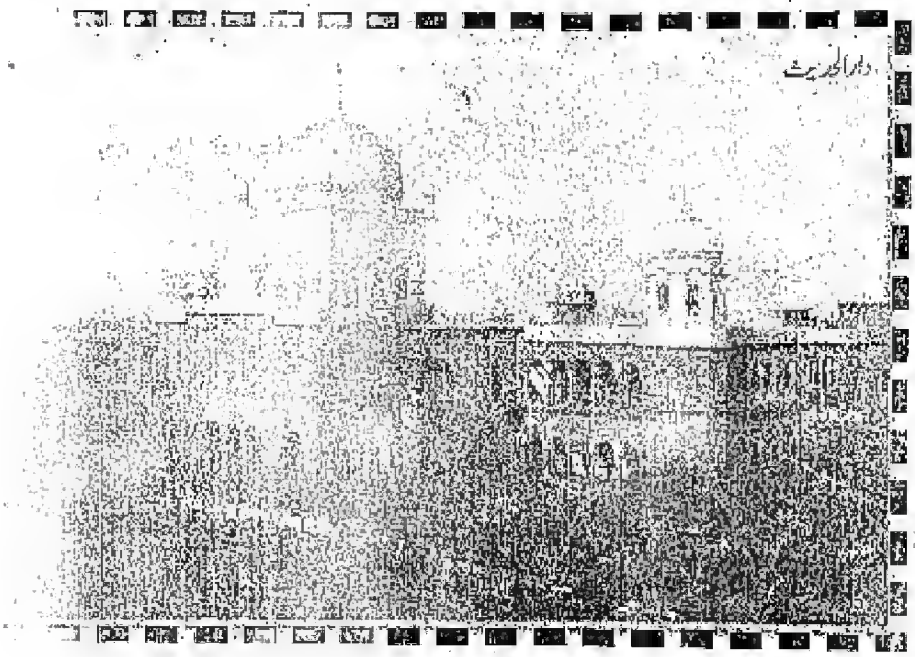

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

۲۵ ربیع الاول ۱۴۲۳ھ
بروز چہار شنبہ

وقت ——

سلم العلوم سے دو اور مقامات سے
ایک سوال کا جواب لکھیے۔

سلم العلوم

نمبر ۱:- وحمله على ما تقررت به ان العلم في مسئلة الاتحاد بمعنى الصورة العلمية فانهما من حيث الوصول الى الذهن معلوم ومن حيث القيام به علم بخ بعد التفتيش يعلم ان تلك الصورة انما صارت علما لاتحاد المعلوم بالادراكية فتداخلت لوجودها الانطباعي خلطا رابطيا اتحاديا۔ اعراب لگا کر ترجمہ اور روضاحت کے ساتھ مطلب تحریر کریں (۱۲) صورت علمیہ، حالت ادراکیہ، خلط رابطی کی تشریح کے بعد شک کی تقریر اور اس کا حل بطرز مصنف پیش کریں (۱۱)

نمبر ۲:- وشكك بان لا اجتماع النقيضين اعم من الانسان مع ان بين النقيضين عما تباينا۔ عبارت کی روضاحت کرتے ہوئے تحریر فرمائیں کہ یہ شک کس ضابطہ پر پیش آیا ہے، نیز عبارت میں ذکر کردہ تباینین کو مثال سے واضح کریں۔ لا اجتماع النقيضين انسان سے کس طرح عام ہے مع مثال وضاحت کے ساتھ ثابت کریں۔ (۱۰)

نمبر ۳:- اما المجردة فلم يذهب احد الى وجودها في الخارج الا افلاطون وهي المثل الافلاطونية وهما يشنع به عليه۔ اس عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ اور مطلب تحریر کریں (۱۰) کلی طبعی کی کتنی قسمیں ہیں بیان کریں نیز مجردہ کی تعریف کریں (۱۰) مثل افلاطونیہ کی روضاحت کے ساتھ کہ افلاطون پر کیوں طعن و تشنیع کی گئی ہے۔ (۱۰)

مقالات حریری

نمبر ۱:- فسمعته يقول حين خب في مجاله وهدرت شقاشق ارتجاله ايها السادر في غلوائه الساد ثوب خيلائه الجامح في جهالته الجانح الى خرق عيلائه الام تستمرئ طرق غيك وتستمري طرق بغيك۔ ۲۸
عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ اور مطلب تحریر کریں (۱۰) خط کشیدہ الفاظ کی لغوی اور صرفی تحقیق لکھ کر ضمائر کے مراجع بھی متعین کریں (۲۵)

نمبر ۲:- ثم قال يا رداة القريض واساة القرن المريض ان خلاصة الجوهر تظهر بالسبك وبيد الحق تصدع رداء الشك وقد قيل ليبا غير من الانسان عند الامتحان يكرم الرجل او يهان۔
عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ و مطلب تحریر کریں (۲۵) خط کشیدہ الفاظ کی لغوی و صرفی تحقیق لکھ کر قال کا فاعل متعین کریں۔ (۱۰)

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

۲۱ / ربیع الاول / ۱۴۳۱ھ
بروز دوشنبہ

نوٹ
صرف تین سوالوں کے جواب تحریر کریں

سال پنجم

مختصر المعاني

سوال نمبر ۱ : (و) الفصاحة (في الكلام خلوصه من ضعف التأليف وتنافر الكلمات والتعقيد مع (فصاحتها) هو ... الضمير في خلوصه واختزل به عن مثل زيد أجلّ وشعره مستشزر والمد مسرج. وقيل: هو حال من الكلمة ... ذكره بجنبها لسلم من الفصل بين الحال وذيها بالأجنبي. وفيه نظر.

عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۵)۔ مطلب تحریر کیجئے ضعف تالیف اور تنافر کلمات کی مثال پیش کیجئے (۶)۔ صاحب ... نے (فیه نظر) سے جس سوال وجواب کی طرف اشارہ کیا ہے اس کی وضاحت کیجئے (۴)۔

سوال نمبر ۲ : (والخبر لابد له من مسند إليه ومسند واسناد، والمسند قد يكون له متعلقات إذا كان فعلا أو معناه) كالمصدر واسمي الفاعل والمفعول وما أشبه ذلك، ولا وجه لتخصيص هذا الكلام بالخبر.

عبارت بااعراب نقل کرکے ترجمہ کیجئے (۵)۔ مطلب واضح کرتے ہوئے بتایئے کہ (وما أشبه ذلك) سے کیا مراد ہے اور (ولا وجه لتخصيص هذا الكلام بالخبر) سے کن اعتراض کا جواب دینا چاہتے ہیں؟ تحریر کیجئے (۴)۔

سوال نمبر ۳ : (ثم الاسناد) مطلقا سواء كان الشائا أو اخباريا (عند حقيقة عقلية) لم يقل انما حقيقة واما مجاز لان الاسناد عنده ليس بحقيقة ولا مجاز كقولنا الحيوان جسم والانسان حيوان.

اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۵)۔ عبارت کی تشریح کرتے ہوئے حقیقت عقلیہ اور مجاز عقلی کی مثالیں لکھئے اور بتایئے کہ (الحیوان جسم) اور (الانسان حیوان) میں اسناد حقیقی اور مجازی کیوں نہیں ہے؟ (۱۰)۔

سوال نمبر ۴ : (واما ذكره) أي ذكر المسند إليه (فلكونه) أي الذكر (الأصل) ولا مقتضى للعدول عنه (أو للاحتراز عن ضعف التخييل) أي الاعتماد (على القرينة أو التنبيه على مهارة السامع أو زيادة الإيضاح بالتكرير). وعليه قوله (أولئك على هدى من ربهم وأولئك هم المفلحون).

اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۵)۔ عبارت میں ذکر مسند الیہ کی جو وجوہات مذکور ہیں آپ ان کی مع امثلہ وضاحت کیجئے اور (وعليه قوله على هدى إلخ) میں محل استشہاد کی تعیین اور وضاحت کیجئے (۱۰)۔

سوال نمبر ۵ : واما تقديمه: أي تقديم المسند إليه (فلكون ذكره أهم) ولا يكفي في التقديم مجرد ذكر الاهتمام بل لابد من تبيين ان الاهتمام من أي جهة وبأي سبب فلذا فصله بقوله: (اما لانه الاصل) لانه المحكوم عليه ولابد من تحقق المحكوم عليه قبل الحكم فقصدوا ان يكون في الذكر ايضا مقدما (ولا مقتضى للعدول عنه).

اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے اور مطلب لکھئے (۷)۔ مسند الیہ کو جن وجوہ سے مقدم کیا جاتا ہے ان وجوہ سے صرف چار وجوہ مع مثال اور بتایئے کہ : (والذي عبارت البرية فيه حيوان مستحدث من جماد) کس کی مثال ہے؟ اور اس میں محل استشہاد کیا ہے؟ (۸)

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

۲۶ / ربیع الاول / ۱۴۳۱ھ
بروز شنبہ

نوٹ:
[illegible] والوں [illegible]
تحریر کریں

ترجمہ قرآن

سوال نمبر ۱ : وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَأَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوَى كُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ وَمَا ظَلَمُونَا وَلَكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ وَإِذْ قُلْنَا ادْخُلُوا هَذِهِ الْقَرْيَةَ فَكُلُوا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا وَادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَقُولُوا حِطَّةٌ نَغْفِرْ لَكُمْ خَطَايَاكُمْ وَسَنَزِيدُ الْمُحْسِنِينَ. فَبَدَّلَ الَّذِينَ ظَلَمُوا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِي قِيلَ لَهُمْ فَأَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا رِجْزًا مِنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ.

آیات کا ترجمہ کریں اور بقدر ضرورت مطلب واضح کریں (۷)۔ خدا کشیدہ الفاظ کی لغوی وصرفی تحقیق کریں (۵)۔ درج ذیل کلمات ترکیب میں کیا واقع ہیں؟ : ((السلوی))، ((رغدا))، ((سجدا))، ((حطۃ))۔ (۳)

سوال نمبر ۲ : يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ اذْكُرُوا نِعْمَتِيَ الَّتِي أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَنِّي فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ. وَاتَّقُوا يَوْمًا لَا تَجْزِي نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَيْئًا وَلَا يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ وَلَا تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَلَا هُمْ يُنْصَرُونَ

آیات کا ترجمہ کریں، مطلب لکھتے ہوئے ((وانی فضلتکم علی العالمین)) سے [illegible] کو دور کریں کہ تمام عالم پر فضیلت دی گئی ہے جب کہ ایسا نہیں ہے، اور بتائیں کہ اسرائیل حضرت [illegible] کی نسبی وصرفی تحقیق کریں اور ((واتقوا یوما لا تجزی نفس عن نفس شیئا)) [illegible] (۹)۔

سوال نمبر ۳ : يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ قُلْ فِيهِمَا إِثْمٌ كَبِيرٌ وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَإِثْمُهُمَا أَكْبَرُ مِنْ نَفْعِهِمَا وَيَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنْفِقُونَ قُلِ الْعَفْوَ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُونَ

اور بتائیں کہ خمر و میسر میں نقصان کی زیادتی اور قدرے فائدہ کا پہلو کیا ہے؟ نیز بتائیں کہ ((منافع)) پر [illegible] کیوں نہیں ہے؟ (۸)

سوال نمبر ٤ : وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ أَرِنِي كَيْفَ تُحْيِي الْمَوْتَى قَالَ أَوَلَمْ تُؤْمِنْ قَالَ بَلَى وَلَكِنْ لِيَطْمَئِنَّ قَلْبِي قَالَ فَخُذْ أَرْبَعَةً مِنَ الطَّيْرِ فَصُرْهُنَّ إِلَيْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلَى كُلِّ جَبَلٍ مِنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ يَأْتِينَكَ سَعْيًا وَاعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ

آیت کریمہ کا ترجمہ، مطلب اور اس میں مذکور واقعہ تحریر کریں (۲)۔ چار [illegible] پرندوں کے [illegible] اور خط کشیدہ الفاظ کی لغوی وصرفی تحقیق کریں، اور بتائیں کہ ((أربعة))، ((جزءا))، اور ((سعیا)) منصوب کیوں ہیں؟ (۷)

سوال نمبر ٥ : إِذْ قَالَتِ الْمَلَائِكَةُ يَا مَرْيَمُ إِنَّ اللَّهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِنْهُ اسْمُهُ الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيهًا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ وَيُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا وَمِنَ الصَّالِحِينَ. قَالَتْ رَبِّ أَنَّى يَكُونُ لِي وَلَدٌ وَلَمْ يَمْسَسْنِي بَشَرٌ قَالَ كَذَلِكِ اللَّهُ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ إِذَا قَضَى أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ

آیات کریمہ کا ترجمہ کریں (۴)۔ ہر ہر جملہ کا مطلب واضح کریں (۵)۔ خدا کشیدہ الفاظ کی لغوی وصرفی تحقیق کریں اور بتائیں ((وجیھا)) اور ((کھلا)) کیوں منصوب ہیں؟ (۲)۔

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

۲۲/ ربیع الاول/ ۱۴۳۲ھ
بروز شنبہ

نوٹ
صرف چار سوالوں کے جواب تحریر کریں

ھدایہ (اول)

سوال نمبر۱ : والمفروض في مسح الرأس مقدار الناصية وهو ربع الرأس لما روى المغيرة بن شعبة رضي الله عنه أن النبي ﷺ مسح على ناصيته وخفيه ، والكتاب مجمل فالتحق بيانا به وهو حجة على الشافعي في الربع وعلى مالك في اشتراط الاستيعاب. اعراب لگا کر ترجمہ کریں اور مطلب تحریر کریں (۱۰)۔ نیز ائمہ کرام کا اس میں اختلاف اور ان کے دلائل قلم بند کریں (۷)۔

سوال نمبر۲ : الطهارة من الأحداث جائزة بماء السماء والأودية والعيون والآبار والبحار لقوله تعالى: ﴿وأنزلنا من السماء ماء طهورا﴾ وقوله عليه السلام: الماء طهور لا ينجسه شيء إلا ما غير لونه أو طعمه أو ريحه. ويطلق الاسم ويتناول على هذه المياه ويجوز بما اعتصر من الشجر والثمر. عبارت کا ترجمہ کریں (۸)۔ اور بتائیں کہ مصنف آیت کریمہ لاکر کیا ثابت کرنا چاہتے ہیں؟ وضاحت کریں، نیز «احداث»، «أودية» اور «طهور» کے مزاری معنی لکھتے ہوئے پوری عبارت کا مطلب تحریر کریں (۱۴)

سوال نمبر۳ : فصل في الآسار وغيرها. وعرق كل شيء معتبر بسؤره لأنهما يتولدان من لحمه. الخ اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ عبارت کا مطلب لکھئے اور دلائل کی وضاحت کیجئے (۱۰)۔

سوال نمبر۴ : أقل الطهر خمسة عشر يوما هكذا نقل عن إبراهيم النخعي وإنه لا يعرف إلا توقيفا. الخ اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۸)۔ طہر کی تعریف، «توقیفا» اور «کتاب الحیض» کی مراد لکھتے ہوئے عبارت کا مطلب وضاحت کے ساتھ تحریر کیجئے (۱۲)

سوال نمبر۵ : وأول وقت المغرب إذا غربت الشمس وآخر وقتها ما لم يغب الشفق، وقال الشافعي: مقدار ما يصلي فيه ثلاث ركعات لأن جبريل عليه السلام أم في اليومين في وقت واحد، ولنا قوله عليه السلام: أول وقت المغرب حين تغرب الشمس وآخر وقتها حين يغيب الشفق، وما رواه كان للتحرز عن الكراهة. عبارت کا ترجمہ کریں (۱۰)۔ مغرب کے وقت کے تعیین میں ائمہ کرام کا اختلاف اور ان کے دلائل لکھیں (۹)۔ نیز «التحرز عن الکراهة» کا مقصد اور طحاوی کی مراد خود صاحب کتاب قلم بند کریں (۵)۔

سوال نمبر۶ : ويستعيذ بالله من الشيطان الرجيم لقوله تعالى: ﴿فإذا قرأت القرآن فاستعذ بالله من الشيطان الرجيم﴾ معناه إذا أردت قراءة القرآن، والأولى أن يقول استعذ بالله ليوافق القرآن، ويقرب منه أعوذ بالله ثم التعوذ تبع للقراءة دون الثناء عند أبي حنيفة و محمد لما تلونا. عبارت کا ترجمہ کیجئے (۸)۔ مطلب کی وضاحت اس طرح کیجئے کہ «معناه إذا أردت قراءة القرآن» اور «ثم التعوذ تبع للقراءة إلخ» سے مصنف کا مقصد پوری طرح سمجھ میں آجائے۔ (۱۴)

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

۳۰/ ربیع الاول/ ۱۴۳۲ھ
بروز یکشنبہ

نوٹ
دونوں کتابوں سے دو دو
سوال کے جواب تحریر کریں

سلم العلوم

سوال نمبر ۱ : التصورات قدمناها وضعا لتقدمها طبعا فإن المجهول المطلق يمتنع عليه الحكم قيل فيه حكم فهو كذب وحله أنه معلوم بالذات ومجهول مطلق بالعرض فالحكم وسلبه بالاعتبارين . اعراب لگا کر ترجمہ [illegible] عبارت کی مکمل تشریح کریں کہ اشکال وجواب کی وضاحت ہو جائے (۱۸)۔ نیز تقدم وضعی اور تقدم طبعی کا مطلب بیان [illegible]

سوال نمبر ۲ : وإن كثر فإن وضع لكل ابتداء فمشترك والحق أنه واقع حتى بين الضدين لكن لا [illegible] حقيقة والمرتجل قيل من المشترك وقيل من المنقول وإلا فإن اشتهر في الثاني فمنقول شرعي أو عرفي خاص أو عام .

اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۲۰)۔ عبارت کی تشریح کرتے ہوئے مشترک، مرتجل اور منقول شرعی وعرفی [illegible] تعریفات مع مثال تحریر کریں (۲۴)

سوال نمبر ۳ : وههنا شك قوي وهو أن نقيض التصادق رفعه لا صدق التفارق وربما يكون نقيض الشيء [illegible] لا فرد له في نفس الأمر كنقائض المفهومات الشاملة فيصدق الأول دون الثاني .

اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۷) عبارت کی ایسی تشریح کریں کہ مذکورہ شک اور اس کے جواب کی مکمل وضاحت ہو جائے [illegible]

مقامات حریری

سوال نمبر ۱ : ثم إذا كانت الأعمال بالنيات وبها انعقاد العقود الديانات فأني حرج علي من أنشأ [illegible] للتمويه . ولمحا به منحى التهذيب لا الأكاذيب؟ وهل هو في ذلك إلا بمنزلة من التدب لتعليم أو هدى [illegible] مستقيم : شعر : على أنني راض بأن أحمل الهوى * وأخلص منه لا علي ولا ليا .

اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۲۰)۔ خط کشیدہ کلمات کی لغوی صرفی تحقیق کریں (۲۴)۔

سوال نمبر ۲ : وتختار قصرا تعلية على بر تولبه. وترغب عن هاد تستهديه الى زاد تستهديه. وتغلب [illegible] تشتهيه على ثواب تشتريه . يواقيت الصلات أعلق بقلبك من مواقيت الصلاة . ومغالاة الصدقات [illegible] من موالاة الصدقات . اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۲۴)۔ خط کشیدہ کلمات کی لغوی صرفی تحقیق کریں۔ (۲۰)

سوال نمبر ۳ : أكرم به أصفر راقت صفرته * جواب آفاق ترامت سفرته . مأثورة سمعته وشهرته * قد [illegible] سر الغنى أسرته . وقارنت نجح المساعي عطرته * وحببت الى الأنام غرته .

اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۲۰)۔ خط کشیدہ کلمات کی لغوی تحقیق کر کے بتائیں کہ «أكرم به» کون سا فعل ہے؟ اور «أصفر» حالتِ نصب میں کیوں ہے؟ (۲۴)

❁❁❁❁❁

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

پرچہ سوالات
شہادۃ العالمیہ
سال پنجم عربی
۲۹/ ربیع الاول/ ۱۴۳۲ھ
بروز شنبہ
نوٹ:
صرف چار سوالوں کے جواب تحریر کریں

ترجمہ قرآن

سوال نمبر ۱ : وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ ... اسْكُنْ أَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هَذِهِ الشَّجَرَةَ ... فَأَزَلَّهُمَا الشَّيْطَانُ عَنْهَا فَأَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيهِ وَقُلْنَا اهْبِطُوا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ وَلَكُمْ فِي الْأَرْضِ ... إِلَى حِينٍ ... خیر ترجمہ کریں (۸)۔ یہاں مخاطب تو ملائکہ ہیں، پھر شیطان کا سجدہ سے انکار جرم کیوں ... جواب لکھیں۔ الفاظ کی لغوی صرفی تحقیق کریں (۸)۔

سوال نمبر ۲ : وَإِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِلنَّاسِ وَأَمْنًا وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ ... طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّائِفِينَ وَالْعَاكِفِينَ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ ... آیت کریمہ کا ترجمہ ... مقام ابراہیم ... وضاحت کریں (۳)۔ پھر خط کشیدہ الفاظ کی لغوی صرفی تحقیق کریں (۹)۔

سوال نمبر ۳ : إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيرِ وَمَا أُهِلَّ ... غَيْرَ بَاغٍ ... عَلَيْهِ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ... آیت کریمہ کا ترجمہ کریں اور بیان کردہ مسئلہ کی ... سے پہلے کون ... اس کو ظاہر کرتے ہوئے آیت کے ہر جزء کی تفصیل و توضیح کریں (۱۳)۔

سوال نمبر ٤ : لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِنْ طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ مَا لَمْ تَمَسُّوهُنَّ أَوْ تَفْرِضُوا ... وَعَلَى الْمُقْتِرِ قَدَرُهُ مَتَاعًا بِالْمَعْرُوفِ حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِينَ ... آیت کریمہ ... وضاحت کرنے کے بعد آیت میں بیان کردہ مسئلہ کو قدرے تفصیل سے ... تحریر کریں (۳)۔

سوال نمبر ٥ : أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِي حَاجَّ إِبْرَاهِيمَ فِي رَبِّهِ أَنْ آتَاهُ اللَّهُ ... أُحْيِي وَأُمِيتُ قَالَ إِبْرَاهِيمُ فَإِنَّ اللَّهَ يَأْتِي بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ فَأْتِ بِهَا ... الظَّالِمِينَ ... آیت کریمہ کا ترجمہ کریں (۱۰)۔ بتائیں کہ حضرت ابراہیمؑ سے ... کا سبب کیا ... کشیدہ الفاظ کی لغوی صرفی تحقیق کریں (۷)۔

سوال نمبر ٦ : يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا بِطَانَةً مِنْ دُونِكُمْ ... أَفْوَاهِهِمْ وَمَا تُخْفِي صُدُورُهُمْ أَكْبَرُ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْآيَاتِ إِنْ كُنْتُمْ ... بِالْكِتَابِ كُلِّهِ وَإِذَا لَقُوكُمْ قَالُوا آمَنَّا وَإِذَا خَلَوْا عَضُّوا عَلَيْكُمُ الْأَنَامِلَ ... الصُّدُورِ ... آیات کریمہ کا ترجمہ کریں اور بتائیں کہ ان آیات میں بیان ... سے متعلق ہے ... (۱۷)۔ معاندین اسلام سے کس انداز کی دوستی ممنوع ہے؟ اور لفظ «بطانۃ» ...

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

مختصر المعاني

سوال نمبر ۱ : (فمقتضى الحال هو الاعتبار المناسب) للمقال والمقام، يعني اذا علم ان احوال المقام تقتضي ان الكلام الفصيح في الحسن الذاتي الا بمطابقته للاعتبار المناسب على ما يفيده اضافة المصدر يعلم ان اذا يرتفع بالبلاغة التي هي عبارة عن مطابقة الكلام الفصيح لمقتضى الحال . اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۰) مطلب لکھتے ہوئے بتایئے کہ «مقتضی الحال» اور «اعتبار مناسب» ایک چیز ہے یا الگ الگ؟ اور «علی ما یفیدہ اضافۃ المصدر» کا کیا مطلب ہے؟(۱۲)

سوال نمبر ۲ : (وينحصر) المقصود من علم المعاني (في ثمانية ابواب): انحصار الكل في الاجزاء لا الكلي في الجزئيات، والا لصدق علم المعاني على كل باب من الابواب المذكورة . اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۰) علم معانی کے آٹھ ابواب میں منحصر ہونے کی دلیل بیان کریں، پھر «انحصار الکل فی الاجزاء لا الکلی فی الجزئیات، والا لصدق علم المعانی علی کل باب» کا مطلب تحریر کریں(۱۵)۔

سوال نمبر ۳ : وينبغي أن يعلم أن المجاز العقلي يجري في النسبة الغير الإسنادية أيضاً من الإضافية إلى ما يلابسه في أدنى ملابسة كما يجري في الإسنادية نحو أحيى الربيع وجري الأنهار . عبارت بالاعراب نقل کرکے ترجمہ کیجیے (۱۰) مطلب لکھیے، اور مجاز عقلی کی تعریف کرتے ہوئے مذکورہ مثالوں میں اس کے پائے جانے کی وضاحت کیجیے۔(۱۵)

سوال نمبر ٤ : أما حذفه فلدلالة حتراز عن العبث بناء على الظاهر، أو تخييل العدول إلى القوي بناء على القرائن من العقل واللفظ أو اختبار تنبه السامع ومقدار تنبهه . اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۷)۔ مطلب لکھتے ہوئے مذکورہ [illegible] مثال دے کر وضاحت کریں(۱۱)۔ اور بتائیں کہ احوال مسند الیہ میں حذف کو مقدم کیے جانے کی وجہ کیا ہے؟(۴)

سوال نمبر ٥ : وبالاضافة أي تعريف المسند إليه بإضافته إلى شيء من المعارف لأنها أخصر طريق إلى إحضاره في ذهن السامع نحو : هواي مع الركب اليمانين مصعد * جنيب وجثماني بمكة موثق .

اعراب لگا کر ترجمہ کیجیے(۸)۔ مطلب لکھتے ہوئے مثال کو مثالِ پر منطبق کیجیے۔(۱۲)

سوال نمبر ٦ : وقد يقدم المسند إليه المقصور بالطريق التقديم تخصيصه بالخبر الفعلي أي قصر الخبر [illegible] وفي المسند إليه حرف النفي أي وقع بعدها ولا فصل بينهما نحو ما انا قلت هذا، أي : لم اقله مع انه مقول الغير .

اعراب لگا کر ترجمہ کیجیے (۱۰) [illegible] کہ «ما أنا قلت هذا ولا غيري» کہنا کیوں صحیح ہے؟ وضاحت کیجیے(۱۴)۔

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

پرچہ سوالات

امتحان ششماہی دار العلوم

سالِ پنجم عربی

۲۶/ ربیع الاول/ ۱۴۳۲ھ

بروز چہار شنبہ

نوٹ

صرف چار سوالوں کے

جواب تحریر کریں

نور الأنوار

سوال نمبر ۱ : الأصل الرابع القياس ، ولما قال : الأصل ؛ كان [illegible] قصدا و [illegible] ولما قال: الرابع ؛ كان دالا على أن مرتبته بعد الأصول الثلاثة، فمن [illegible] ودا في واحد من الثلاثة لم يحتج إلى القياس .

اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۸)۔ اصولِ ثلاثہ کی مراد متعین کر کے بتلائیے کہ کیا [illegible] کسی کی فرع ہے؟ علت کے ساتھ تحریر کیجئے۔ (۱۴)

سوال نمبر ۲ : أما الخاص فكل لفظ وضع لمعنى معلوم على الانفراد ، وهو إما أن يكون خصوص الجنس أو خصوص النوع أو خصوص العين .

اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۷) فوائد قیود کی وضاحت کرتے ہوئے مطلب لکھئے (۸) خاص کی اقسام ثلاثہ [illegible] ترجیح امثلہ کیجئے (۷)۔

سوال نمبر ۳ : وما تكرر من العبادات فبأسبابها لا بالأوامر ، جواب [illegible] الی یر

عبارت کا ترجمہ کیجئے، اس میں جس سوال وجواب کی طرف اشارہ [illegible] وضاحت [illegible] ہے کہ (۱۴)۔ کیا [illegible] اور وجوب اداء دونوں کا تکرار اسباب ہی کے وجہ سے ہوتا ہے؟ یا کسی اور وجہ سے؟ [illegible] تحریر کیجئے (۸)۔

سوال نمبر ٤ : الأداء أنواع : كامل وقاصر وما هو شبيه بالقضاء [illegible] صلاة [illegible] ، والصلاة منفرد [illegible] في اللاحق بعد فراغ الإمام .

اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے اور وضاحت کے ساتھ مطلب لکھئے (۱۴) اداء اور [illegible] اقسام ثلاثہ کے تعریف کر کے مثالوں کو ان کے ممثل لہ پر منطبق کیجئے (۸)۔

سوال نمبر ٥ : والشرط توهمه لا حقيقته حتى إذا بلغ الصبي أو أسلم [illegible] كافر [illegible] الحائض في [illegible] لزمتهم الصلاة .

اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۵)۔ ضمیروں کے مرجع ظاہر کرتے ہوئے [illegible] کیجئے [illegible] نیز [illegible] عدم قدرت، حقیقت عدم قدرت اور آخر وقت کی مراد واضح کیجئے (۵)۔

سوال نمبر ٦ : والكفار مخاطبون بالأمر بالإيمان وبالمشروع من الفروع [illegible] والمعاملات وبالشرائع في حق المؤاخذة في الآخرة بلا خلاف .

اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۸)۔ «مشروع» اور «شرائع» کی مراد واضح کرتے ہوئے [illegible] کی ترجیح کیجئے (۴)۔

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

۲۶/ ربیع الاول/ ۱۴۳۳ھ
بروز یکشنبہ

سالِ پنجم عربی

ترجمہ قرآن

سوال نمبر ۱ : وَإِذْ قَالَ مُوسَى لِقَوْمِهِ إِنَّ اللهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَذْبَحُوا بَقَرَةً قَالُوا أَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا قَالَ أَعُوذُ بِاللهِ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْجَاهِلِينَ . قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَنَا مَا هِيَ قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ لَا فَارِضٌ وَلَا بِكْرٌ فَافْعَلُوا مَا تُؤْمَرُونَ . شانِ نزول لکھ کر آیات کا ترجمہ اور مطلب لکھیں (۲۰)۔ خط کشیدہ الفاظ کی لغوی صرفی تحقیق کے مرادی معنی واضح کریں (۱۰)۔

سوال نمبر ۲ : إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِي تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَا أَنْزَلَ اللهُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ مَاءٍ فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيهَا مِنْ كُلِّ دَابَّةٍ وَتَصْرِيفِ الرِّيَاحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ . آیت کریمہ کا ترجمہ کریں اور لکھیں (۲۰)۔ « إن » کا اسم اور خبر متعین کر کے خط کشیدہ الفاظ کی لغوی صرفی تحقیق کریں (۱۰)۔

سوال نمبر ۳ : وَإِنْ طَلَّقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَمَسُّوهُنَّ وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ إِلَّا أَنْ يَعْفُونَ أَوْ يَعْفُوَ الَّذِي بِيَدِهِ عُقْدَةُ النِّكَاحِ وَأَنْ تَعْفُوا أَقْرَبُ لِلتَّقْوَى وَلَا تَنْسَوُا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ إِنَّ اللهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ

کریمہ کا ترجمہ و مطلب تحریر کریں (۱۰)۔ بیان کردہ مسائل کی مکمل وضاحت کریں (۱۰)۔ خط کشیدہ الفاظ کی لغوی صرفی تحقیق کریں (۱۰)۔ بتائیں کہ « الذي بيده عقدة النكاح » کا مصداق کون ہے؟ (۱۰)

سوال نمبر ۴ : كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِبَنِي إِسْرَائِيلَ إِلَّا مَا حَرَّمَ إِسْرَائِيلُ عَلَى نَفْسِهِ مِنْ قَبْلِ أَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرَاةُ قُلْ فَأْتُوا بِالتَّوْرَاةِ فَاتْلُوهَا إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ . فَمَنِ افْتَرَى عَلَى اللهِ الْكَذِبَ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ فَأُولَئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ . قُلْ صَدَقَ اللهُ فَاتَّبِعُوا مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ . آیاتِ کریمہ کا ترجمہ کریں (۸)۔ شانِ نزول کا تحریر کریں (۱۰)۔ خط کشیدہ الفاظ کی لغوی صرفی تحقیق کر کے بتائیں کہ « حنيفا » ترکیب میں کیا ہے اور اس کے منصوب ہونے کی وجہ کیا ہے؟ (۱۲)

سوال نمبر ۵ : وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللهُ وَعْدَهُ إِذْ تَحُسُّونَهُمْ بِإِذْنِهِ حَتَّى إِذَا فَشِلْتُمْ وَتَنَازَعْتُمْ فِي الْأَمْرِ وَعَصَيْتُمْ مِنْ بَعْدِ مَا أَرَاكُمْ مَا تُحِبُّونَ مِنْكُمْ مَنْ يُرِيدُ الدُّنْيَا وَمِنْكُمْ مَنْ يُرِيدُ الْآخِرَةَ ثُمَّ صَرَفَكُمْ عَنْهُمْ لِيَبْتَلِيَكُمْ وَلَقَدْ عَفَا عَنْكُمْ وَاللهُ ذُو فَضْلٍ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ . آیت کریمہ کا ترجمہ کریں (۷)۔ اور مطلب لکھ کر بتائیں کہ آیت میں بیان کردہ حال کن سے غزوہ میں پیش آیا تھا؟ آپ اس غزوہ کو مختصراً قلم بند کریں (۱۷)۔ مجرد اور خط کشیدہ الفاظ کی لغوی صرفی تحقیق کریں (۱۰)

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

۱۹/ ربیع الاول/ ۱۴۴۳ھ
بروز یکشنبہ

نوٹ
فقط تین سوالوں
جواب تحریر کریں

ھدایہ (اول)

سوال نمبر ۱ : (وهذا إذا قاء مرة أو طعاما أو ماء فإن قاء بلغما فغير ناقض) عند أبي [illegible] ومحمد رحمهما الله. وقال أبو يوسف رحمه الله: ناقض إذا قاء ملء الفم والخلاف في المرتقي من الجوف أما النازل من الرأس فناقض بالاتفاق لأن الرأس ليس بموضع النجاسة، لأبي يوسف رحمه الله أنه نجس بالمجاورة، ولهما أنه تتخلله النجاسة وما يتصل به قليل والقليل في القيء غير ناقض. اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۲)۔ «ملء الفم»، «مجاورة» اور «لزوج» کے لغوی ومرادی معنی لکھ کر مسئلہ کی وضاحت اور ائمہ کرام کا اختلاف اور دلائل تحریر کریں۔

سوال نمبر ۲ : (والنية فرض في التيمم) وقال زفر: ليست بفرض لأنه خلف عن الوضوء فلا يشترط في [illegible] أنه ينبئ عن القصد فلا يتحقق دونه أو جعل طهورا في حالة مخصوصة والماء طهور بنفسه في [illegible] ترجمہ کریں (۱۰)۔ «في وصفه» کی مراد اور «طهور» کے مرادی معنی لکھ کر فریقین کے دلائل [illegible] وضاحت کریں۔

سوال نمبر ۳ : (وإذا أصاب الخف نجاسة لها جرم كالروث والعذرة والدم والمني فجف فدلكه بالأرض وهذا استحسان (وقال محمد رحمه الله: لا يجوز) وهو القياس (إلا في المني خاصة لتداخل يزيله الجفاف والدلك بخلاف المني على ما نذكره، وهما قوله عليه السلام: «فإن كان بهما أذى فليمسحه فإن الأرض لها طهور». اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۲)۔ استحسان کی تعریف کرکے استحسان اور قیاس کا فرق بیان کریں۔ عبارت کا مطلب لکھتے ہوئے فریقین کے دلائل کی وضاحت کیجئے (۱۸)۔

سوال نمبر ٤ : (ولا يصلي الطاهر خلف من هو في معنى المستحاضة ولا الطاهر خلف المستحاضة في الصحيح ألوى حالا من المعذور والشيء لا يتضمن ما هو فوقه والإمام ضامن لأنه يتضمن صلاة المقتدي (ولا) يصلي (القارئ خلف الأمي ولا المكتسي خلف العاري). اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ «معنى المستحاضة» اور «تضمن صلاته صلاة المقتدي» کی مراد لکھتے ہوئے پوری عبارت کا مطلب واضح تحریر کریں۔

سوال نمبر ٥ : (وسترة الإمام سترة للقوم) لأنه عليه الصلاة والسلام صلى ببطحاء [illegible] إلى عنزة ولأنه [illegible] سترة (ويعتبر الغرز دون الالقاء والخط) لأن المقصود لا يحصل به (ويدرأ المار إذا [illegible] بين يديه بين يديه وبين السترة) لقوله عليه السلام: «فادرءوا ما استطعتم» (ويدرأ بالاشارة). اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۲)۔ اور «غرز» کا معنی نیز سترہ کا کم از کم طول وعرض اور سترہ کا مقصد لکھتے ہوئے پوری عبارت کا مطلب تحریر کیجئے (۱۸)۔

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

نمونہ
سہ ماہی تین سوالوں کے
جواب تحریر کریں

نور الانوار

سوال نمبر ۱ : وحكمه أن يتناول المخصوص قطعا ولا يحتمل [illegible] فلا يجوز [illegible] التعديل بأمر الركوع والسجود على سبيل الفرض .

اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۸)۔ خط کشیدہ پانچوں کلمات کے مرادی معنی واضح کرتے ہوئے مطلب تحریر کیجئے (۱۵)۔ نیز تعدیل ارکان کے مسئلہ میں حنفیہ اور امام شافعیؒ کے اختلاف کو واضح کیجئے۔ (۷)

سوال نمبر ۲ : وتحقيقه أن المرأة التي فوضها وليها بلا مهر أو على أن لا مهر [illegible] لا يجب المهر [illegible] الشافعي إلا بالوطي، فلو مات أحدهما قبل الوطي لا يجب المهر لها عند الشافعي، [illegible] كمال مهر [illegible] عند الله في اللمة، ويجب أداؤه عند الوطي والموت عملا بقوله تعالى : ﴿وأحل لكم ما وراء ذلكم أن تبتغوا بأموالكم﴾

اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ مطلب لکھتے ہوئے "مفوضۃ [illegible] وجوب فی الاداء" کا مفہوم واضح کیجئے (۱۵)۔ اور بتائیے کہ آیت کریمہ سے احناف کس طرح [illegible] ؟

سوال نمبر ۳ : [illegible] في الكل بالنص السابق وعنده [illegible] الفوات أو [illegible]، وقضاء الحضر في السفر أربع ركعات، وقضاء السفر في الحضر ركعتين، وقضاء النهار في النهار جهرا وقضاء السر في الليل سرا، يؤيد ما ذكرنا .. وقضاء الصحيح صلاة المرض بعذر [illegible] وقضاء المريض صلاة الصحة بعذر المرض يؤيد ما ذكره .

اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۲)۔ موجب قضاء کے سلسلہ میں [illegible] وضاحت کرتے ہوئے عبارت کا واضح مطلب لکھئے (۱۸)۔

سوال نمبر ٤ : دوام هذه القدرة شرط لدوام الواجب، حتى [illegible] والخراج [illegible] المال بخلاف الأولى حتى لا يسقط الحج وصدقة الفطر بهلاك المال .

اعراب لگا کر ترجمہ ومطلب لکھئے (۱۵)۔ قدرت ممکنہ اور [illegible] کر دونوں انواع قدرت کی مثالوں کے ذریعہ وضاحت کیجئے (۱۵)۔

سوال نمبر ۵ : وهو أي المنهي عنه إما أن يكون قبيحا لعينه وذلك نوعان وضعا وشرعا، أو لوصفه وذلك نوعان وصفا ومجاورا، كالكفر وبيع الحر وصوم يوم النحر والبيع وقت النداء

اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ منہی عنہ کی چاروں قسمیں [illegible] تحریر کیجئے (۲۰)۔

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

پرچہ سوالات

امتحان ششماہی دار العلوم

سالِ پنجم عربی

۲۷/ ربیع الاول/ ۱۴۳۴ھ

بروز شنبہ

نوٹ

صرف تین سوالوں کے جواب تحریر کریں

ترجمہ قرآن کریم

سوال نمبر ۱ : وَإِذْ قُلْتُمْ يَا مُوسَى لَنْ نُؤْمِنَ لَكَ حَتَّى نَرَى اللهَ جَهْرَةً فَأَخَذَتْكُمُ الصَّاعِقَةُ وَأَنْتُمْ تَنْظُرُونَ ثُمَّ بَعَثْنَاكُمْ مِنْ بَعْدِ مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ . وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَأَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوَى كُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ وَمَا ظَلَمُونَا وَلَكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ .

آیاتِ کریمہ کا ترجمہ کریں (۱۰)۔ بیان کردہ واقعات اور حالات کہاں اور کب پیش آئے؟ تحقیق کریں (۱۰)۔ اور «مَن» و«سلوی» کی وضاحت کرنے کے بعد خط کشیدہ الفاظ کی لغوی صرفی تحقیق کریں (۱۰)۔

سوال نمبر ۲ : إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيرِ وَمَا أُهِلَّ بِهِ لِغَيْرِ اللهِ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ إِنَّ اللهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ . آیت کریمہ کا ترجمہ کریں اور اس میں بیان کردہ مسائل کی تشریح وضاحت «فمن اضطر» سے اخیر تک کی نحوی ترکیب کریں (۱۰)۔

سوال نمبر ۳ : وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا فَإِذَا بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا فَعَلْنَ فِي أَنْفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ وَاللهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ . وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا عَرَّضْتُمْ بِهِ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَاءِ أَوْ أَكْنَنْتُمْ فِي أَنْفُسِكُمْ .

آیات کریمہ کا ترجمہ کریں اور بیان کردہ مسائل کی وضاحت کریں (۱۵)۔ اگر حاملہ عورت کی وفات کے وقت «متوفی عنہا زوجہا» ابھی حمل سے ہو تو کیا مسئلہ ہے؟ تحریر کریں (۵)۔ پھر خط کشیدہ الفاظ کی لغوی صرفی تحقیق کریں (۱۰)۔

سوال نمبر ٤ : هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ فَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَاءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَاءَ تَأْوِيلِهِ وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلَّا اللهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ يَقُولُونَ آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِنْ عِنْدِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُو الْأَلْبَابِ .

آیتِ کریمہ کا ترجمہ کریں (۱۰)۔ محکم اور متشابہ کا مطلب واضح کریں اور مثالیں بھی تحریر کریں (۱۰)۔ خط کشیدہ الفاظ کی لغوی وصرفی تحقیق کرکے بتائیں کہ «ابتغاء» منصوب کیوں ہے؟ (۱۰)

سوال نمبر ٥ : لَقَدْ مَنَّ اللهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ بَعَثَ فِيهِمْ رَسُولًا مِنْ أَنْفُسِهِمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُبِينٍ .

آیت کریمہ کا ترجمہ کریں اور ہر ہر جزء کا مطلب تحریر کریں (۱۵)۔ «وإن كانوا» میں «إن» کون سا ہے اس کی وضاحت کرنے کے بعد خط کشیدہ الفاظ کی لغوی وصرفی تحقیق کریں (۱۵)۔

❁❁❁❁❁

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

۲۱/ ربیع الاول/ ۱۴۳۴ھ
بروز یکشنبہ

نوٹ
صرف تین سوالوں کے
جوابات تحریر کریں

ھدایہ (اول)

سوال نمبر ۱: (والمضمضة والاستنشاق) لأن النبي ﷺ فعلهما على المواظبة، وكيفيته أن يتمضمض ثلاثا بـ
لكل مرة ماء جديدا ثم يستنشق كذلك هو المحكي عن وضوئه ﷺ (ومسح الأذنين) و بماء الرأس
للشافعي رحمه الله لقوله ﷺ: «الأذنان من الرأس» والمراد بيان الحكم دون الخلقة.

اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۲)۔ بوضاحت مطلب تحریر کریں، اور مسح اذنین میں اختلاف ائمہ کے دلائل واضح کریں
بتائیں کہ «والمراد إلخ» سے صاحب ہدایہ کیا کہنا چاہتے ہیں؟ (۱۸)

سوال نمبر ۲: (وموت ما يعيش في الماء فيه لا يفسده كالسمك والضفدع والسرطان) وقال الشافعي رحمه
يفسده إلا السمك لما روينا أنه مات في معدته فلا يعطى له حكم النجاسة كبيضة حال فيها دما ولأنه
فيها إذ الدموي لا يسكن في الماء والدم هو النجس. اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰)۔ عبارت کی مکمل تشریح کرتے
بتائیں کہ کیا سمکی اور ترکی کے میندک کے حکم میں فرق ہے؟ اگر ہے تو کیا ہے؟ واضح کریں (۲۰)

سوال نمبر ۳: (ولا يجوز المسح على الخوريين عند أبي حنيفة إلا أن يكونا مجلدين أو منعلين وقالا يجوز إذا
ثخينين لا يشفان) لما روي أن النبي ﷺ مسح على خوريه ولأنه يمكنه المشي فيهما فأشبه ما إذا كان ثخينا و
يستمسك على الساق من غير أن يربط بشيء فأشبه الخف. اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۲)۔ خرّاب کی تعریف
اس پر مسح کے جواز میں ائمہ کرام کا اختلاف مع دلائل لکھئے (۱۳)۔ امام صاحب کا کوئی اور قول ہو تو اس کو تحریر کیجئے (۵)

سوال نمبر ۴: (الأذان سنة للصلوات الخمس والجمعة لا سواها) للنقل المتواتر (وصفة الأذان مثنى مثنى)
الأذان الملك النازل من السماء (ولا ترجيع فيه) وهو أن يرجع فيرفع صوته بالشهادتين بعد ما خفض بهما
الشافعي رحمه الله فيه ذلك لحديث أبي محذورة رضي الله عنه أن النبي ﷺ أمره بالترجيع. اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے
بتائیے کہ اذان کی ابتدا کب سے ہوئی؟ پھر نقل متواتر کی مراد واضح کرتے ہوئے عبارت کا مطلب لکھئے (۱۲)۔ اور ترجیع
میں فریقین کے دلائل تحریر کیجئے (۷)۔

سوال نمبر ۵: (وإن استفتح فتح عليه في صلاته تفسد) ومعناه أن يفتح المصلي على إمامه لأنه تعليم
فكان من جنس كلام الناس (وإن فتح على إمامه لم يكن كلاما فاسدا) استحسانا (ويروى الفتح على إمامه
دون القراءة) هو الصحيح لأنه مرخص فيه وقراءته ممنوع عنها. اعراب لگا کر ترجمہ کریں اور مطلب لکھئے
تینوں مسئلوں کی صورتیں اور ان کے احکام بوضاحت تحریر کریں (۱۳)۔

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

۲۳/ ربیع الاول/ ۱۴۳۴ھ
بروز سہ شنبہ

نوٹ
صرف تین سوالوں کے
جواب تحریر کریں

مختصر المعانی

سوال نمبر ۱ : (و) الفصاحة (في الكلام خلوصه من ضعف التأليف وتنافر الكلمات والتعقيد مع فصاحتها) وهو حال من ضمير خلوصه واحترز به عن مثل زيد أجلل وشعره مستشزر والفه مسرج ، وقيل : في الكلمات ولو ذكره بعدها لسلم من الفصل بين الحال وذيها بالأجنبي وفيه نظر .

اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۳)۔ ضعف تالیف، تنافر کلمات اور تعقید کی تعریفات مع امثلہ تحریر کیجئے (۱۲) «مع فصاحتها» کو «کلمات» سے حال بنانے میں کیا خرابی لازم آتی ہے؟ (۵)

سوال نمبر ۲ : (والجاحظ) أنكر انحصار الخبر في الصدق والكذب وأثبت الواسطة وزعم أن صدقه (مطابقته) للواقع (مع الاعتقاد) بأنه مطابق (و) كذبه الخبر (عدمها) أي عدم مطابقته للواقع (مع اعتقاد انه غير مطابق . اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ مطلب لکھتے ہوئے بتائیے کہ جاحظؒ نے اپنے قول کی کیا دلیل ہے؟ اور ان کے نزدیک غیر صدق اور غیر کذب کی کتنی صورتیں پائی جاتی ہیں؟ (۲۰)

سوال نمبر ۳ : (وأقسامه) أي أقسام المجاز العقلي باعتبار حقيقة الطرفين و مجازيتهما (أربعة لأن طرفيه المسند إليه والمسند (اما حقيقتان) لغويتان (نحو انبت الربيع البقل أو مجازان) لغويان (نحو أحيى الأرض الزمان) . عبارت بالاعراب لکھ کر ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ مطلب لکھتے ہوئے مجاز عقلی کی چاروں قسمیں تحریر کیجئے (۱۳) کریم سے مجاز عقلی کی تین مثالیں پیش کیجئے۔ (۷)

سوال نمبر ٤ : (وبالاشارة) أي تعريف المسند إليه بايراده اسم الإشارة (لتمييزه) أي المسند إليه (أكمل تمييز) لغرض من الاغراض (نحو هذا أبو الصقر فردا) نصب على المدح أو على الحال (في ممدوحين) من ذوي بين الضال والسلم . اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ مطلب لکھتے ہوئے بتائیے کہ «ضال» اور «سلم» سے کیا مراد ہے؟ اس شعر میں اسم اشارہ کا استعمال کس غرض کے لیے ہوا ہے؟ (۲۰)

سوال نمبر ٥ : (وإما لتمكين المخبر في ذهن السامع لأن في المبتدأ تشويقا إليه) أي إلى الخبر (كقوله والذي حارت البرية فيه حيوان مستحدث من جماد) يقتضي تحيرت الخلائق في المعاد الجسماني والنشور ليس بنفسالي بدليل ما قبله: «بان امر الاله واختلف الناس فداع إلى ضلال وهاد» يعني بعضهم يقول وبعضهم لا يقول به . اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ مطلب بیان کرتے ہوئے اس شعر میں مبتدا اور خبر کی تعیین کریں اور تشویق خبر کی وضاحت کریں (۱۵)

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

۲۹/ ربیع الاول/ ۱۴۳۴ھ
بروز دوشنبہ

نوٹ
دونوں کتابوں سے دو دو
سوالوں کے جواب تحریر کریں

سلم العلوم

سوال نمبر ۱: التصورات، قدمناها وضعا لتقدمها طبعا فإن المجهول المطلق يمتنع عليه الحكم، قيل فيه حكم فهو كاذب وحله أنه معلوم بالذات ومجهول مطلق بالعرض فالحكم وسلبه بالاعتبارين. اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۲۰)۔ تقدم کی اقسام خمسہ بتائیں اور تقدم طبعی کی تعریف ذکر کریں، نیز مجہول مطلق کی تعریف مع مثال تحریر کریں (۱۵) اور اعتراض وجواب کی تشریح کریں (۱۰)

سوال نمبر ۲: وههنا شك قوي، وهو أن نقيض التصادق رفعه لا صدق التفارق، وربما يكون نقيض المتساويين لا فرد له في نفس الأمر كنقائض المفهومات الشاملة. فيصدق الأول دون الثاني.

اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۲۰)۔ مذکورہ شک ذکر کرنے کے بعد شک اور اس کا جواب تحریر کریں، نیز بتائیں کہ شک کرنے والے کون ہیں؟ (۲۵)

سوال نمبر ۳: قال الحكماء: الجنس أمر مبهم لا يتحصل إلا بالفصل فهو علة له فلا يكون فصل الجنس فصلا للفصل ولا يكون لشيء واحد فصلان قريبان.

اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۲۰)۔ مذکورہ عبارت میں جس قاعدہ کو بیان کیا گیا ہے آپ پہلے اس کی وضاحت کریں پھر اس پر متفرع ہونے والی پانچ تفریعات میں سے دو کو تحریر کریں۔ (۲۵)

مقامات حریری

سوال نمبر ۱: ثم إنه لبث عجاجته، وغيض مجاجته، واعتمد شكوته، وتأبط هراوته. فلما رنت الجماعة إلى مزرئ ورأت تأهبه لمزايلة مركزه، أدخل كل منهم يده في جيبا، فأفعم له منجلا من سنينه.

اعراب لگا کر ضمائر کے مراجع ظاہر کرتے ہوئے ترجمہ کریں (۲۰)۔ خط کشیدہ کلمات کی لغوی صرفی تحقیق کریں (۱۰)

سوال نمبر ۲:

وإن تفانت أو توانت عترته ... يا حبذا نضاره ونضرته
وحبذا مغناته ولصرته ... كم آمر به استتبت إمرته
ومترف لولاه ذامت حسرته ... وجيش هم هزمته كرته

اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۲۰)۔ خط کشیدہ الفاظ کی لغوی صرفی تحقیق کریں (۱۸)۔ اور آخری شعری کی ترکیب کریں (۷)

سوال نمبر ۳: وما قيل في المثل الذي سار سائره: خير العشاء سوافره. إلا ليعجل التعشي. ويجتنب أكل الذليل الذي يعشي اللهم إلا أن تقد نار الجوع. وتحول دون الهجوع. اعراب لگا کر ترجمہ کریں اور مطلب لکھیں (۲۵)۔ خط کشیدہ کلمات کی لغوی صرفی تحقیق کریں۔ (۲۰)

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

نور الأنوار

سوال نمبر ۱ : أما الكتاب فالقرآن المنزل على الرسول المكتوب في المصاحف، وهي المكتوب المثبت، لأن المكتوب في الحقيقة هو النقوش دون اللفظ والمعنى، وإنما هما مثبتان في المصاحف. فاللفظ صار حقيقة والمعنى مثبت تقديرا، واللام في المصاحف للجنس ولا يضر تعميمه لغير القرآن لأن القيد الأخير يخرجه أو للعهد والمعهود هو مصاحف القراء السبعة . اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ مطلب لکھتے ہوئے کتاب اللہ کی مکمل تعریف مع قیود تحریر کیجئے (۲۰)۔

سوال نمبر ۲ : (ويختص مراده بصيغة لازمة) بيان لكون الأمر خاصا، يعني يختص مراد الآمر وهو الوجوب بصيغة لازمة للمراد، والغرض منه بيان الاختصاص من الجانبين أي لا يكون الأمر إلا للوجوب ولا يثبت الوجوب إلا من الأمر دون الفعل، فيكون نفيا للاشتراك والترادف جميعاً .

اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ مطلب لکھتے ہوئے بتایئے کہ اختصاص، اشتراک اور ترادف سے کیا مراد ہے؟ اور کس عبارت سے اشتراک اور ترادف کی نفی کیسے ہو رہی ہے؟ (۲۰)

سوال نمبر ۳ : (ووجوب الفدية في الصلاة للاحتياط) جواب سؤال مقدر تقديره أن الفدية في الصوم للشرع إنما كانت ثابتة بنص غير معقول ينبغي أن تقتصروا عليه ولم تقيسوا عليه من مات وعليه صلاة مع أنكم قلتم إذا مات وعليه صلاة وأوصى بالفدية يجب على الوارث أن يفدي بعوض كل صلاة يفتدى لكل صوم على الأصح

اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ بتایئے کہ شیخ فانی کا فدیہ کس نص سے ثابت ہے اور وہ کونسی غیر معقول ہے جس سے فدیہ کی مقدار کیا ہے؟ (۱۰)۔ پھر عبارت میں مذکورہ سوال وجواب کی واضح تقریر کیجئے۔ (۱۰)

سوال نمبر ٤ : فقال بعض المتكلمين: لا نحكم به حتى نعلم من خارج أنه جمع للشرائط والأركان، ألا ترى أن من أفسد حجه بالجماع قبل الوقوف فهو مأمور بالأداء شرعا بالمضي على فساده مع أنه لا يجوز الذي إذا أدى يقتضي من قابل، والصحيح عند الفقهاء أنه تثبت به صفة الجواز للمأمور به وانتفاء الكراهة .

اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰)۔ زیر بحث مسئلہ میں فریقین کا مذہب مدلل (۱۰) پھر فقہاء کی طرف سے متکلمین کی دلیل کا جواب بھی تحریر کریں (۱۰)

سوال نمبر ٥ : والنهي عن الأفعال الحسية يقع على القسم الأول وعن الأمور الشرعية يقع على الذي اتصل به وصفا، لأن القبح يثبت اقتضاء فلا يتحقق على وجه يبطل به المقتضى وهو النهي

اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ افعال حسیہ اور امور شرعیہ کی تعریف مع مثال تحریر کیجئے (۱۰)۔ پھر عبارت میں مذکور دونوں دعووں کی دلیل تحریر کیجئے (۱۰)

❁❁❁❁❁

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

پرچہ سوالات
شاہی دارالعلوم
سالِ پنجم عربی
۲۸/ ربیع الاول/ ۱۴۳۵ھ
بروز پنجشنبہ

نوٹ
صرف تین سوالوں کے
جواب تحریر کریں

نور الأنوار

سوال نمبر ۱ : وبيانه أن امرأة رفاعة جاءت إلى رسول الله ﷺ الرحمن بن الزبير، فما وجدته إلا كهدبة ثوبي هذا، تعني رفاعة؟ قالت: نعم، فقال: لا حتى تذوقي من عسيلته ويذوق حديث خاص کے حکم پر وارد ہونے والے ایک اعتراض کے جواب سے جواب کی وضاحت کریں (۲۰)۔ ما ترفع الالتفات اكرر وجها

سوال نمبر ۲ : وما تكرر من العبادات فبأسبابها لا بالأوامر، إنما هو سبب لوجوب الأداء، فكيف يكون السبب مغنيا عن الأمر تقديرا من جانب الله تعالى، فكان تكرار العبادات بتكرر

اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ مطلب لکھتے ہوئے اعتراض وجواب کی عبارت حل کیجئے (۲۰)

سوال نمبر ۳ : ثم لما فرغ المصنف من بيان أنواع القضاء في العباد، فقال: ومنها ضمان المغصوب بالمثل وهو السابق أو القيمة فيما إذا تزوج على عبد بغير عينه.

اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ قضاء کی تعریف اور اس کی قسموں کی وضاحت کیجئے۔ (۱۰)

سوال نمبر ٤ : أو أن يكون معيارا له لا سببا كقضاء رمضان لرمضان في بعض الأحكام ولقضاء رمضان في بعض آخر، فاسد

اعراب لگا کر ضمائر کے مراجع کی تعیین کے ساتھ ترجمہ لکھیں (۱۰)۔ نیز خط کشیدہ کلمات کی مثالوں کے ذریعہ وضاحت کریں (۱۲)

سوال نمبر ٥ : وقوله قطعا رد على الشافعي رحمه الله، حيث خص منه البعض، فيحتمل أن يكون مخصوصا منه البعض الواحد والقياس. اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰)۔ عام کی تعریف مع کریں کہ حنفیہ اور شافعیہ دونوں کا موقف مدلل ہو جائے (۱۲)

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

۳/ ربیع الثانی ۱۴۳۵ھ
بروز سہ شنبہ

نوٹ
دونوں کتابوں سے ورد
سوالوں کے جواب تحریر کریں

سلم العلوم

سوال نمبر ۱ : وههنا شك خوطب به سقراط وهو أن المطلوب إما معلوم فالطلب تحصيل الحاصل، وإما مجهول فكيف الطلب؟ وأجيب بأنه معلوم من وجه ومجهول من وجه فعاد قائلا: الوجه المعلوم معلوم والوجه المجهول مجهول، وزعمه أن الوجه المجهول ليس مجهولا مطلقا حتى يمتنع الطلب فإن الوجه المعلوم وجهه . اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۵)۔ خط کشیدہ کلمات کا تعلق کس مسئلہ سے ہے؟ اس کی وضاحت کرکے مذکورہ اعتراضات اور ان کے جوابات وضاحت سے لکھیں (۲۵)۔ نیز فإن الوجه المعلوم وجهه سے مصنف کا کیا مقصد ہے؟ واضح کریں (۵)

سوال نمبر ۲ : فقول القائل : كلامي هذا كاذب ليس بخبر لأن الحكاية عن نفسه غير معقول، والحق أنه يجتمع فيه ما هو ماخوذ في جانب الموضوع .

اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰)۔ خبر کی تعریف کرنے کے بعد عبارت کی اطمینان بخش تشریح کریں (۲۵)۔ نیز بتائیں کہ «كلامي هذا كاذب» کے خبر ہونے کی معقول توجیہ کیا ہو سکتی ہے؟ (۱۰)

سوال نمبر ۳ : وقد يقال على الماهية المقول عليها وعلى غيرها الجنس في جواب ما هو قولا أوليا والأول حقيقي، والثاني إضافي، وبينهما عموم من وجه وقيل مطلقا .

اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۵)۔ عبارت کی تشریح کرتے ہوئے نوع حقیقی اور نوع اضافی کی تعریف مع مثال تحریر کریں (۱۰)۔ دونوں نوعوں کے درمیان دو نسبتیں ذکر کی گئی ہیں، آپ دونوں نسبتوں کو مثالوں سے واضح کیجئے (۱۰)۔

مقاماتِ حریری

سوال نمبر ۱ : أيها السادر في غلوائه. السادل ثوب خيلائه. الجامح في جهالاته. الجانح الى خزعبلاته. إلام تستمر على غيك. وتستمرئ مرعى بغيك؟ وحتام تتمادى في زهوك ولا تنهى عن لهوك. اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۲۰)۔ خط کشیدہ کلمات کی لغوی صرفی تحقیق کریں (۲۰)۔ «حتام تتمادى» سے آخر تک کی ترکیب کیجئے (۵)۔

سوال نمبر ۲ :
أكرم به أصفر رافت صفرته ... جواب آفاق توامت سفرته
مأثورة سمعته وشهرته ... قد أودعت سر الغنى أسرته
وقارنت نجح المساعي خطوته ... وحببت الى الأنام غرته

اعراب لگا کر ترجمہ کریں اور مطلب لکھیں (۳۰)۔ خط کشیدہ الفاظ کی لغوی صرفی تحقیق کریں (۱۵)۔

سوال نمبر ۳ : فقال: لقد بلوت من العجائب ما لم يره الراؤون. ولا رواه الراوون. وإن من أعجبها ما عاينته الليلة فيما انتابكم . ومصيري الى بابكم. فاستخبرناه عن طرفة مرآه. في مسرح مسراه . اعراب لگا کر ترجمہ کریں اور مطلب لکھیں (۲۵)۔ خط کشیدہ کلمات کی لغوی صرفی تحقیق کریں اور بتائیں کہ یہ عبارت کس مقامہ کی ہے؟ (۲۰)

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

۲۵/ ربیع الاول/ ۱۴۳۵ھ
بروز دوشنبہ

نوٹ
صرف تین سوال حل کرنے ہیں
جواب تحریر کریں

ھدایہ (اول)

سوال نمبر۱ : (ويستحب للمتوضي أن ينوي الطهارة) فالنية في الوضوء سنة عندنا وعند الشافعي رحمه الله تعالى فرض ... ولنا أنه لا يقع قربة إلا بالنية ولكنه يقع مفتاحا للصلاة لوقوعه طهارة باستعمال الطهور بخلاف التيمم غير مطهر إلا في حال إرادة الصلاة أو هو ينبئ عن القصد . اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰)۔ وضو میں نیت کو ... نے مستحب فرمایا اور صاحب ہدایہؒ نے سنت، دونوں میں سے راجح کی تعیین کر کے، حنفیہ اور شافعیہ کا اختلاف ... دلائل تحریر کریں ... بخلاف التیمم إلخ» سے صاحب ہدایہ کیا کہنا چاہتے ہیں؟(۵)

سوال نمبر۲ : (والقدير العظيم الذي لا يتحرك أحد طرفيه بتحريك الطرف الآخر إذا وقعت نجاسة في أحد طرفيه جاز الوضوء من الجانب الآخر) لأن الظاهر أن النجاسة لا تصل إليه، إذ أثر التحريك في الرقيق فوق أثره في الكثيف عند أبي حنيفة رحمه الله تعالى أنه يعتبر التحريك بالاغتسال . اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰)۔ ... کثیر کی مقدار کے ... وشوافع کا اختلاف مع دلائل لکھیں (۱۰)۔ احناف کے مذہب کو واضح کرتے ہوئے غدیر عظیم اور دور دراز کی وضاحت بھی کریں (۱۰)

سوال نمبر۳ : (ولا يجوز المسح على العمامة والقلنسوة والبرقع والقفازين) لأنه لا حرج في نزع هذه الأشياء والحرج لدفع الحرج (ويجوز المسح على الجبائر وإن شدها على غير وضوء لأنه ﷺ فعل ذلك ويكتفي بالمسح ... ولا يوقت لعدم التوقيف بالتوقيت) . اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ مطلب لکھتے ہوئے بتائیں کہ عمامہ پر مسح ... جب کہ حدیث میں اس کا بھی ذکر ہے؟(۱۰)۔ جبیرہ کسے کہتے ہیں؟ جبیرہ پر مسح کے جواز کی دلیل کیا ہے؟ نیز اس پر مسح ... اور جواز مسح کی مدت عبارت کی روشنی میں تحریر کیجئے (۱۰)

سوال نمبر۴ : (ثم يقرأ فاتحة الكتاب وسورة أو ثلاث آيات من أي سورة شاء) قراءة الفاتحة لا ... وكذا ضم السورة إليها خلافا للشافعي رحمه الله في الفاتحة ولمالك رحمه الله فيهما ... ولنا قوله تعالى ﴿فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ﴾ والزيادة عليه بخبر الواحد لا تجوز لكنه يوجب العمل فقلنا بوجوب ...

اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۲)۔ متن میں مذکورہ مسئلہ میں حضرات ائمہ کا اختلاف ... دلائل تحریر کیجئے (۱۰) ... واضح کرتے ہوئے «والزيادة عليه إلخ» کی اچھی طرح تشریح کیجئے (۶)۔ ... ابن سلم

سوال نمبر۵ : (ومن سبقه الحدث في الصلاة انصرف فإن كان إماما استخلف وتوضأ وبنى) والقياس ... قول الشافعي رحمه الله تعالى ، والبلوى فيما يسبق دون ما يتعمده فلا يلحق به . اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰) ... کیجئے ہوئے بتائیں کہ نماز میں حدث پیش آنے کے بعد بناء کرنا کیوں جائز ہے جب کہ حدث منافی ... ہے؟ اور احناف ... دلائل کریں (۱۵)۔ «والبلوى فيما يسبق إلخ» سے صاحب ہدایہؒ کیا کہنا چاہتے ہیں؟ واضح کریں (۵)۔

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

۲۷/ ربیع الاول/ ۱۴۳۵ھ
بروز چہار شنبہ

نوٹ:
صرف تین سوالوں کے
جواب تحریر کریں

مختصر المعانی

سوال نمبر ۱ : (ولكن كان) القسم الثالث (غير مصون عن الحشو) وهو الزائد المستغنى والتعقيد قابلا للاختصار) خبر بعد خبر (مفتقرا إلى الايضاح والتجريد الفت مختصرا يتضمن ما ويشتمل على ما يحتاج إليه من الامثلة والشواهد).

اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ «القسم الثالث» کی مراد متعین کرتے ہوئے پوری عبارت کی حشو، تطویل، تعقید، قواعد، امثلہ اور شواہد کی تعریفات لکھئے، پھر مثال اور شاہد کا فرق مثالوں سے واضح کیجئے (۱۲)

سوال نمبر ۲ : (ولها) أي لبلاغة الكلام (طرفان أعلى وهو حد الاعجاز) وهو ان يرتقى الكلام يخرج عن طوق البشر ويعجزهم عن معارضته (وما يقرب منه وأسفل وهو ما إذا غير) الكلام (أي إلى مرتبة هي أدنى منه وأنزل (التحق) الكلام (عند البلغاء بأصوات الحيوانات).

اعراب لگا کر پہلے بلاغتِ کلام کی تعریف کیجئے (۵)۔ پھر عبارت کی تشریح کرتے ہوئے «وما يقرب منه» کا معطوف علیہ متعین

سوال نمبر ۳ : (وكثيرا ما يخرج) الكلام (على خلافه فيجعل غير السائل كالسائل إذا قدم إليه فيستشرف غير السائل له) يقال : استشرف الشئ إذا رفع رأسه لينظر إليه وبسط كفه فوق الحاجب من الشمس (استشراف الطالب المتردد).

اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ ضمائر کے مراجع ظاہر کرتے ہوئے لکھئے (۱۰)۔ مقتضائے ظاہر اور خلاف مقتضائے ظاہر کی مراد متعین کرکے متن میں مذکورہ مسئلہ کی مثال سے وضاحت

سوال نمبر ٤ : (أما حذفه) أي المسند إليه فللاحتراز عن العبث بناء على الظاهر أو تخييل الدليلين من العقل واللفظ) فإن الاعتماد عند الذكر على دلالة اللفظ من حيث الظاهر، وعند دلالة العقل (أو اختبار تنبه السامع) عند القرينة (أو) اختبار (مقدار تنبهه أو تأتي الإنكار لدى

اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۲)۔ مطلب لکھتے ہوئے بتائیے کہ جب مسند الیہ کلام کا اہم رکن ہے تو اس کا ذکر کرنا عبث کیوں کر نہیں ہے؟ (۱۰)۔ اختبار کی دونوں صورتوں اور «تأتي الإنكار لدى الحاجة» کو مثالوں کے ذریعہ واضح کیجئے (۸)

سوال نمبر ٥ : (وبالإضافة) أي تعريف المسند إليه بإضافته إلى شئ من المعارف (لأنها أخصر طريق في ذهن السامع (نحو هواي) أي مهوي وهذا أخصر من الذي أهواه ونحو ذلك (مع الركب اليمانين أي مبعد، وتمامه: «جنيب وجثماني بمكة موثق» الجنيب المجنوب المستتبع والجثمان الشخص.

اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ مطلب لکھتے ہوئے شعر میں محل استشہاد کی وضاحت کیجئے اور بتائیے کہ شاعر کو اختصار کی کیا مجبوری تھی؟ (۲۰)

❁❁❁❁❁

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

یکم ربیع الثانی / ۱۴۳۵ھ
بروز یکشنبہ

نوٹ:
صرف تین سوالوں کے
جواب تحریر کریں

ترجمہ قرآن کریم

سوال نمبر ۱ : وَإِذْ نَجَّيْنَاكُمْ مِنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَسُومُونَكُمْ سُوءَ الْعَذَابِ يُذَبِّحُونَ أَبْنَاءَكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ وَفِي ذَٰلِكُمْ بَلَاءٌ مِنْ رَبِّكُمْ عَظِيمٌ ۔ وَإِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ فَأَنْجَيْنَاكُمْ وَأَغْرَقْنَا آلَ فِرْعَوْنَ وَأَنْتُمْ تَنْظُرُونَ.

آیات کریمہ کا مطلب خیز ترجمہ کریں (۱۲)۔ بتائیں کہ بنی اسرائیل کو اولاد نرینہ کو قتل کر کیوں دیا تھا؟ (۱۰)۔ خط کشیدہ الفاظ کی لغوی صرفی تحقیق کریں (۱۰)۔

سوال نمبر ۲ : وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْمَحِيضِ قُلْ هُوَ أَذًى فَاعْتَزِلُوا النِّسَاءَ فِي الْمَحِيضِ وَلَا تَقْرَبُوهُنَّ حَتَّىٰ يَطْهُرْنَ فَإِذَا تَطَهَّرْنَ فَأْتُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ أَمَرَكُمُ اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ التَّوَّابِينَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ ۔ نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّىٰ شِئْتُمْ وَقَدِّمُوا لِأَنْفُسِكُمْ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ مُلَاقُوهُ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ.

آیات کریمہ کا ترجمہ اور مطلب تحریر کریں (۱۵)۔ مدت حیض کی ضرورت کی تفصیل لکھ کر بتائیں کہ ایام حیض وصلاۃ کا کیا حکم ہے (۷)۔ خط کشیدہ الفاظ کی لغوی صرفی تحقیق کریں (۸)۔

سوال نمبر ۳ : فَمَنْ حَاجَّكَ فِيهِ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ أَبْنَاءَنَا وَأَبْنَاءَكُمْ وَنِسَاءَنَا وَنِسَاءَكُمْ وَأَنْفُسَنَا وَأَنْفُسَكُمْ ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ لَعْنَتَ اللَّهِ عَلَى الْكَاذِبِينَ ۔ إِنَّ هَٰذَا لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ وَمَا مِنْ إِلَٰهٍ إِلَّا اللَّهُ وَإِنَّ اللَّهَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ . آیات کریمہ کا ترجمہ ومطلب لکھیں (۱۵)۔ اس مباہلہ کا شان نزول بتاتے ہوئے فریقوں سے وقوع میں آیا یا نہیں؟ مختصر واقعہ لکھئے (۷)۔ پھر خط کشیدہ الفاظ کی لغوی وصرفی تحقیق کریں (۸)۔

سوال نمبر ٤ : وَلَا تَهِنُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَأَنْتُمُ الْأَعْلَوْنَ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۔ إِنْ يَمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ قَرْحٌ مِثْلُهُ وَتِلْكَ الْأَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَيَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَاءَ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ ۔ وَلِيُمَحِّصَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَيَمْحَقَ الْكَافِرِينَ . آیات کریمہ کا ترجمہ اور مطلب لکھیں۔ ان کردہ سے متعلق ہے؟ تفصیل لکھیں (۷)۔ خط کشیدہ الفاظ کی لغوی وصرفی تحقیق کریں (۱۰)۔

سوال نمبر ٥ : الرِّجَالُ قَوَّامُونَ عَلَى النِّسَاءِ بِمَا فَضَّلَ اللَّهُ بَعْضَهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ وَبِمَا أَنْفَقُوا مِنْ أَمْوَالِهِمْ فَالصَّالِحَاتُ قَانِتَاتٌ حَافِظَاتٌ لِلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللَّهُ وَاللَّاتِي تَخَافُونَ نُشُوزَهُنَّ فَعِظُوهُنَّ وَاهْجُرُوهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوهُنَّ فَإِنْ أَطَعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُوا عَلَيْهِنَّ سَبِيلًا إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيًّا كَبِيرًا .

آیات کریمہ کا سلیس ترجمہ کریں (۱۰)۔ مرد وعورت سے متعلق ذکر کردہ ہدایات کی تفصیل کریں (۱۰)۔ نیز خط کشیدہ الفاظ کی لغوی وصرفی تحقیق کریں (۱۰)۔

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

۲۲/ ربیع الاول/ ۱۴۳۶ھ
بروز چہار شنبہ

نوٹ:
صرف تین سوالوں کے
جواب تحریر کریں

مختصر المعانی

سوال نمبر ۱ : (والتعقيد) أي كون الكلام معقدا (أن لا يكون الكلام ظاهر الدلالة على المراد [illegible] في النظم كقول الفرزدق : شعر : وما مثله في الناس الا مملكا ابو امه حتى ابوه يقاربه) .

اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ تعقید لفظی کی تعریف اور اس کے اسباب بیان کیجئے (۱۰)۔ فرزدق [illegible] عبارت کیا ہونی چاہئے؟ اس کو لکھ کر تعقید معنوی کی تعریف اور مثال تحریر کیجئے۔ (۱۰)

سوال نمبر ۲ : (ثم الاسناد) مطلقا سواء كان انشائيا أو اخباريا (منه حقيقة عقلية وهي اسناد [illegible] ما هو له عند المتكلم) متعلق بقوله له وبهذا دخل فيه ما يطابق الاعتقاد دون الواقع (في الظاهر).

اعراب لگا کر ترجمہ اور مطلب تحریر کیجئے (۱۵)۔ حقیقتِ عقلیہ کی چاروں قسمیں اور ان کی مثالیں وضاحت کے ساتھ [illegible]

سوال نمبر ۳ : (وانكره) أي المجاز العقلي (السكاكي ذاهبا إلى ان ما مر) من الامثلة (ونحوه [illegible] بناء (على ان المراد بالربيع الفاعل الحقيقي) للانبات يعني القادر المختار (بقرينة نسبة الانبات إليه)

اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ مجاز عقلی کی تعریف کر کے عبارت کا مطلب لکھئے (۱۰)۔ استعارہ بالکنایہ [illegible] مثال لکھ کر مذکورہ مسئلہ میں علامہ سکاکی کا مذہب مع دلیل واضح کیجئے۔ (۱۰)

سوال نمبر ٤ : (أو ايهام استلذاذه) أي وجدان العلم لذيذا نحو قوله : بالله يا ظبيات القاع قلن لي [illegible] ام ليلى من البشر (أو التبرك به) نحو الله الهادى، ومحمد الشفيع، أو نحو ذلك، كالتفاؤل و[illegible] على السامع . اعراب لگا کر ترجمہ اور مطلب تحریر کیجئے (۱۵)۔ مذکورہ شعر میں ایہام استلذاذ کی وضاحت کریں [illegible] تطیر اور تسجیل کی مراد مع مثال واضح کریں (۱۵)

سوال نمبر ٥ : (واما لتمكين الخبر في ذهن السامع لان في المبتدأ تشويقا إليه) أي إلى الخبر (كقو[illegible] حازت البرية فيه حيوان مستحدث من جماد) يعني تحيرت الخلائق في المعاد الجسماني والن[illegible] بنفساني بدليل ما قبله، شعر: بان امر الاله واختلف الناس فداع إلى ضلال وهاد .

اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ مطلب بوضاحت لکھئے اور بتائیے کہ مذکورہ شعر میں خبر کی تشویق کس طرح [illegible] رہی ہے؟ (۲۰)

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

۲۰/ ربیع الاول/ ۱۴۳۶ھ
بروز دوشنبہ

نوٹ:
صرف تین سوالوں کے
جواب تحریر کریں

ھدایہ (اول)

سوال نمبر ۱ : (ويرتب الوضوء فيبدأ بما بدأ الله تعالى بذكره وبالميامن) والترتيب في الوضوء سنة عند الشافعي رحمه الله تعالى فرض لقوله تعالى ﴿فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ﴾ الآية، والفاء للتعقيب ولنا أن حرف الواو وهي لمطلق الجمع بإجماع أهل اللغة فتقتضي إعقاب غسل جملة الأعضاء. اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔ وضو میں ترتیب کو امام قدوریؒ نے مستحبات میں شمار کیا ہے اور صاحب ہدایہؒ نے سنت فرمایا، دونوں میں راجح کیا ہے؟ پھر احناف وشوافع کے دلائل کی واضح تشریح اور احناف کی جانب سے شوافع کے استدلال کا جواب تحریر کریں۔(۱۵)

سوال نمبر ۲ : (والماء المستعمل هو ماء أزيل به حدث أو استعمل في البدن على وجه القربة) قال أبي يوسف رحمه الله، وقيل هو قول أبي حنيفة رحمه الله أيضا، وقال محمد رحمه الله لا يصير مستعملا إلا القربة لأن الاستعمال بانتقال نجاسة الآثام إليه. اعراب لگا کر ترجمہ کریں(۱۰)۔ماءِ مستعمل کی حقیقت و مراد امام اعظم اور صاحبین رحمہم اللہ کے اقوال مع دلائل وضاحت سے تحریر کریں، نیز قولِ مختار کی تعیین کریں(۲۰)۔

سوال نمبر ۳ : (وإذا انقطع دم الحيض لأقل من عشرة أيام لم يحل وطؤها حتى تغتسل) لأن ينقطع أخرى فلا بد من الاغتسال ليترجح جانب الانقطاع (ولو لم تغتسل ولكن مضى عليها أدنى بقدر أن تقدر على الاغتسال والتحريمة حل وطيها). اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۰) تشریح کرتے مذکورہ دونوں مسئلے مبتدأ سے متعلق ہیں یا معتادہ سے؟(۱۵)۔بتایئے کہ اگر تین دن سے زائد اور عادت سے کم جائے تو کیا حکم ہے؟(۵)

سوال نمبر ۴ : (فإن اشتبهت عليه القبلة وليس بحضرته من يسأله عنها اجتهد) لأن الصحابة رضي الله عنهم ولم ينكر عليهم رسول الله ﷺ ولأن العمل بالدليل الظاهر واجب عند انعدام الدليل فوقه وهو التحري. اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۰)۔مسئلہ اور دلیل کی مکمل وضاحت کیجئے (۱۶)۔اور بتایئے کہ «والتحري» سے صاحب ہدایہؒ کیا کہنا چاہتے ہیں؟(۴)

سوال نمبر ۵ : (ومن صلى ركعة من الظهر ثم افتتح العصر أو التطوع فقد بطل الظهر) لأنه في غيره فيخرج عنه (ولو افتتح الظهر بعد ما صلى منها ركعة فهي هي ويجتزئ بها الركعة) لأن في عين ما هو فيه فلغت نيته وبقي المنوي على حاله. اعراب لگا کر ترجمہ کریں(۱۰)۔دونوں مسئلوں اور ان کی وضاحت کریں۔(۲۰)

❁❁❁❁❁

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

نور الأنوار

سوال نمبر ۱ : (أما الخاص فكل لفظ وضع لمعنى معلوم على الانفراد بالنسبة إلى الجنس الكامل والباقي كالفصل فقوله وضع لمعنى يخرج المهمل وقوله معلوم إلى آخره يخرج ما هو معلوم غير معلوم المراد وإن كان معناه معلوم البيان لم يخرج المشترك مما ذكر ترتيب (۱۰)۔ کرتے ہوئے تعریفِ خاص کی وضاحت کیجئے (۱۲)۔ خاص کی اقسام ثلاثہ مع تعریف ذکر کیجئے (۸)۔

سوال نمبر ۲ : (ولا يقتضي التكرار ولا يحتمله) أي لا يقتضي الأمر بعد وجوب التكرار كما ذهب إليه الكرخي ولا يحتمله كما ذهب إليه الشافعي رحمه الله، وذهب قوم إلى أن التكرار كان معلقا إلخ» سے مصنف کا مقصد واضح کیجئے نیز موجب و محتمل کا فرق بتائیے (۱۰)۔ مخصوصا بوصف أو لم يكن.

اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ مطلب لکھتے ہوئے مذکورہ مسئلہ کی دلائل ذکر کیجئے (۲۰)۔

سوال نمبر ۳ : (وعلى هذا قال أبو حنيفة رحمه الله في القطع ثم القتل عمدا للولي صورة قطع رجل يد رجل عمدا ثم قتله قبل أن يبرأ ينبغي للولي أن يقتص منه ما فعل ليكون جزاء الفعل بالفعل وعندهما لا يقتص الولي إلا بالقتل لأن دخول القطع في القتل وجب القتل إليه ولم يبرأ بينهما وهذه المسألة على ثمانية أوجه.

اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ «وعلى هذا» میں «هذا» کی وضاحت کرتے ہوئے مطلب لکھئے (۱۲)۔ آٹھوں صورتیں تحریر کیجئے (۸)۔

سوال نمبر ٤ : (ومنه النهي وهو قوله لغيره على سبيل الاستعلاء يقتضي القبح ضرورة حكمة الناهي) وهو إما أن يكون قبيحا لعينه وذلك نوعان (۱۰) وقبح الأمر

اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ «منه» کی ضمیر کا مرجع متعین کرتے ہوئے (۲) کی دونوں مع امثلہ وضاحت کیجئے۔ (۸)

سوال نمبر ٥ : (ولا يجوز تخصيص قوله تعالى ﴿ولا تأكلوا مما لم يذكر اسم الله عليه﴾ من دخله بالقياس وخبر الواحد) أي لا يجوز تخصيص الشافعي رحمه الله قوله تعالى ﴿ولا تأكلوا مما لم يذكر اسم الله عليه﴾ بالقياس على الناسي وقوله عليه السلام : «المسلم يذبح على اسم الله سمي أو لم يسم»

اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ مطلب بوضاحت لکھئے اور بتائیے کہ اس کا مسئلہ پر انطباق کیسے ہے؟ (۲۰)

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

۲۸/ ربیع الاول/ ۱۴۳۶ھ
بروز سہ شنبہ

۲۹/ ربیع الاول/ ۱۴۳۶ھ
بروز سہ شنبہ

دونوں کتابوں سے دو دو سوالوں کے جواب تحریر کریں!

دونوں کتابوں سے دو دو سوالوں کے جواب تحریر کریں!

پرچہ سوالات
شاہی دار العلوم
سالِ پنجم عربی

سلم العلوم

سوال نمبر ۱ : ولا يُعلم التصور من التصديق ولا بالعكس لأن المعرف مقول والتصور متساوي النسبة فيعض كل منهما بديهي وبعضه نظري۔ اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۵)۔ تصور اور تصدیق کی تعریف مع مثال تحریر کریں (۱۰)۔ اس عبارت پر اعتراض کا جواب دیا گیا ہے، آپ اعتراض اور جواب دونوں کی وضاحت کریں (۲۰)۔

سوال نمبر ۲ : والجمهور على أن العرض غير العرضي وغير المحل حقيقة، قال بعض الأفاضل : طبيعة العرض لا شيء عرضي ، وبشرط شيء المحل ، وبشرط لا شيء العرض المقابل للجوهر .

اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۵)۔ عرض کے دو معنی ہیں، آپ پہلے اس کے دونوں معنی بیان کیجئے، پھر عرض عرضی اور محل کے معنی لکھنے کے بعد بتائیے کہ ان تینوں کے درمیان تغایر ذاتی ہے یا اعتباری؟ (۱۰)۔ جمہور اور بعض افاضل میں اختلاف ہے، آپ دونوں کا ساتھ اختلاف بیان کرتے ہوئے عبارت کی تشریح کیجئے نیز بعض افاضل کا مصداق بھی متعین کیجئے۔ (۲۰)

سوال نمبر ۳ : وهو كالجنس إما مفرد أو مرتب أخص الكل السافل وأعم الكل العالي والأخص الأعم المتوسط الأول الجنسية باعتبار العموم والنوعية باعتبار الخصوص يسمى النوع السافل نوع الأنواع والجنس العالي جنس الأجناس

اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۵)۔ (وھو) ضمیر کا مرجع متعین کرتے ہوئے عبارت کی تشریح کیجئے (۱۰)۔ مفرد اور مرتب کی تعریف کیجئے اور نوع کی تینوں اقسام عالی، سافل اور متوسط کی تعریفات مع امثلہ تحریر کیجئے، نیز نوع الانواع اور جنس الاجناس کی وجہ تسمیہ بیان کیجئے۔ (۲۰)

مقامات حریری

سوال نمبر ۱ : طالما أيقظك الدهر فتناعست. وجلبك الوعظ فتقاعست وتجلت لك العبر فتعاميت. وتصاعدت بك الحق فتمارت. وأذكرك الموت فتناسيت. وأمكنك أن تواسي فما آسيت. اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۵)۔ خط کشیدہ کلمات کی لغوی صرفی تحقیق کریں (۲۰)۔ «طالما» میں «ما» کیسا ہے؟ یہ بتاتے ہوئے عبارت کا مطلب لکھیں (۱۰)۔

سوال نمبر ۲ : ثم بسط يده بعدها أنشده. وقال: أنجز حر ما وعد. وسح خال إذ رعد. فبذلت الدينار إليه. وقلت: خذه غير مأسوف عليه. فوضعه في فيه. وقال: بارك الله فيه! ثم نثر للانتثاء بعد توفية الثناء . اعراب لگا کر ترجمہ کریں اور مشکل مراجع واضح کرتے ہوئے مطلب لکھیں (۲۰)۔ خط کشیدہ الفاظ کی لغوی صرفی تحقیق کریں (۲۰) «خذه غير مأسوف عليه» کی ترکیب کریں (۱۰)۔

سوال نمبر ۳ :

وأمكم دون الأنام طرا ... يبقي قرى منكم ومستقرا
فدونكم ضيفا قنوعا حرا ... يرضى بما أحلولى وما أمرا
وينثني عنكم بنيل البرا

اعراب لگا کر ترجمہ کریں اور مطلب لکھیں (۲۰)۔ خط کشیدہ الفاظ کی لغوی صرفی تحقیق کریں (۱۵)۔ پہلے شعر کی نحوی ترکیب کرکے بتائیں کہ یہ اشعار کس مقامے کے ہیں؟ (۱۰)

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

۲۶/ ربیع الاول/ ۱۴۳۶ھ
بروز یکشنبہ

ترجمہ قرآن کریم

سوال نمبر ۱ : وَإِنْ يَأْتُوكُمْ أُسَارَى تُفَادُوهُمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ إِخْرَاجُهُمْ أَفَتُؤْمِنُونَ بِبَعْضِ الْكِتَابِ وَتَكْفُرُونَ بِبَعْضٍ فَمَا جَزَاءُ مَنْ يَفْعَلُ ذَلِكَ مِنْكُمْ إِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يُرَدُّونَ إِلَى أَشَدِّ الْعَذَابِ

آیات کریمہ کا مطلب خیز ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ خط کشیدہ الفاظ کی لغوی صرفی تحقیق کیجئے (۱۰)۔ آیت اور کس زمانہ کے لوگ ہیں؟ یہ بتا کر «وهو محرم عليكم إخراجهم» کی ترکیب کیجئے (۵)۔

سوال نمبر ۲ : وَلِكُلٍّ وِجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ أَيْنَ مَا تَكُونُوا يَأْتِ بِكُمُ اللَّهُ جَمِيعًا إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ . وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَإِنَّهُ لَلْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ . آیات کریمہ کا ترجمہ کیجئے (۹)۔ تحویل قبلہ کب ہوا؟ آں حضرت ﷺ ابتداء میں کس طرف رخ کر کے نماز پڑھتے تھے؟ نیز تحویل قبلہ کا باعث کیا ہے؟ بوضاحت تحریر کیجئے (۱۵)۔ خط کشیدہ الفاظ کی لغوی صرفی تحقیق کیجئے (۶)۔

سوال نمبر ۳ : وَالْوَالِدَاتُ يُرْضِعْنَ أَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ أَرَادَ أَنْ يُتِمَّ الرَّضَاعَةَ وَعَلَى الْمَوْلُودِ لَهُ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ إِلَّا وُسْعَهَا لَا تُضَارَّ وَالِدَةٌ بِوَلَدِهَا وَلَا مَوْلُودٌ لَهُ بِوَلَدِهِ وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذَلِكَ . آیت کریمہ کا ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ اور مطلب لکھتے ہوئے بتائیے کہ مدت رضاعت امام ابو حنیفہ کے نزدیک «المولود له» کا مصداق کیا ہے؟ (۱۲)۔ پھر خط کشیدہ الفاظ کی لغوی وصرفی تحقیق کیجئے (۸)۔

سوال نمبر ۴ : فَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَاءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَاءَ تَأْوِيلِهِ وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلَّا اللَّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ يَقُولُونَ آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِنْ عِنْدِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُو الْأَلْبَابِ .

آیت کریمہ کا ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ واضح مطلب لکھتے ہوئے محکم اور متشابہ کی تعریف کیجئے (۱۵)۔ متشابہات کو راسخین جانتے ہیں یا نہیں؟ بوضاحت لکھئے (۵)۔

سوال نمبر ۵ : يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا بِطَانَةً مِنْ دُونِكُمْ لَا يَأْلُونَكُمْ خَبَالًا وَدُّوا مَا عَنِتُّمْ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَاءُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ وَمَا تُخْفِي صُدُورُهُمْ أَكْبَرُ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْآيَاتِ إِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُونَ .

آیت کریمہ کا ترجمہ اور مطلب تحریر کیجئے (۱۵)۔ خط کشیدہ الفاظ کی لغوی وصرفی تحقیق کیجئے (۱۰)۔ بتلائیے کہ کس قسم کی دوستی جائز ہے اور ناجائز کون سی دوستی ہے؟ (۵)۔

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

۳۰/ ربیع الاول/ ۱۴۳۷ھ
بروز دوشنبہ

نوٹ
دونوں کتابوں سے دو دو
سوالوں کے جواب تحریر کریں

سلم العلوم

سوال نمبر۱ : وههنا شك مشهور وهو أن الصورة الخارجية لزيد والصورة الحاصلة منه في أذهان طائفة متصورة كلها مصادقة فإن التحقيق أن حصول الأشياء بأنفسها في الذهن لا بأشباحها وأمثالها فتلك الصورة تكثر . اعراب لگا کر ترجمہ کریں(۱۵)۔ ؛ وههنا ؛ کا مصداق متعین کر کے شک مشہور کی وضاحت کریں(۱۵)۔ شک کا جواب تحریر کریں نیز تغایر ذاتی اور تغایر [illegible] فرق واضح کریں(۱۵)۔

سوال نمبر۲ : الثالث ما الفرق بين الجنس والمادة فإنه يقال للجسم مثلا إنه جنس للانسان فهو محمول وإنه مادة [illegible] مستحيل الحمل عليه فنقول الجسم المأخوذ بشرط عدم الزيادة مادة، والمأخوذ بشرط الزيادة نوع، والمأخوذ لا بشرط شيء بل كيف كان ولو مع ألف معنى مقوم داخل في جملة تحصل معناه جنس .

اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے(۱۵)۔ جنس اور ہیولی کی تعریف کر کے عبارت کی تشریح کیجئے(۲۰)۔ بشرط شیء، بشرط لاشیء اور لا بشرط شیء کی مراد مع مثال واضح کیجئے(۱۰)۔

سوال نمبر۳ : ثم اللازم إما أن يمتنع انفكاكه عن الماهية مطلقا لعلة أو ضرورة يسمى لازم الماهية أو بالنظر إلى أحد الوجودين خارجي أو ذهني، ويسمى الثاني معقولا ثانيا . اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے(۱۵)۔ ؛ لازم ؛ کی تعریف کر کے اس کی اقسام لازم ماہیت، لازم وجود ذہنی اور لازم وجود خارجی کی مثالوں سے وضاحت کیجئے(۳۰)۔

مقامات حریری

سوال نمبر۱ : قال الحارث بن همام: فاتبعته مواريا عنه عياني. وقفوت أثره من حيث لا يراني. حتى انتهى إلى مغارة. فانساب فيها على غرارة. فأمهلته ريثما خلع نعليه. وغسل رجليه. اعراب لگا کر ترجمہ کریں(۱۵)۔ خط کشیدہ کلمات کی لغوی صرفی تحقیق کریں(۲۰)۔ عبارت کا مطلب واضح کریں(۱۰)۔

سوال نمبر۲ : قال الحارث بن همام: فأويت لفاقره. ولويت الى استنباط فقره. فأبرزت دينارا. وقلت له استتر به إن مدحته نظما. فهو لك حتما. فأبرى ينشد في الحال. من غير انتحال . اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۵)۔ خط کشیدہ الفاظ کی لغوی صرفی تحقیق کریں(۲۰)۔ یہ عبارت کس مقامہ کی ہے؟ یہ واضح کرتے ہوئے مطلب لکھیں(۱۰)۔

سوال نمبر۳ : فقال: لقد بلوت من العجائب ما لم يره الراؤون. ولا رواه الراوون. وإن من أعجبها ما جرى علي هذه الليلة قبيل انتيابكم. ومصيري إلى بابكم. فاستخبرناه عن طرفة مرآه. في مسرح مسراه .

اعراب لگا کر ترجمہ کریں اور مطلب لکھیں (۲۰)۔ خط کشیدہ الفاظ کی لغوی صرفی تحقیق کریں(۱۵)۔ ابوزید نے جو عجیب ترین واقعہ [illegible] آپ اسے اپنے الفاظ میں بیان کریں(۱۰)۔

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

۲۲/ ربیع الاول/ ۱۴۴۷ھ
بروز یکشنبہ

نوٹ:
صرف تین سوالوں کے
جواب تحریر کریں

ہدایہ (اول)

سوال نمبر۱ : وإن ماتت فيها فأرة أو عصفورة أو صعوة أو سودانية أو سام أبرص نزح ما بين عشرين إلى ثلاثين بحسب كبر الدلو وصغرها يعني بعد إخراج الفأرة لحديث أنس ﷺ أنه قال في الفأرة : إذا ماتت في البئر وأخرجت من ساعتها نزح منها عشرون دلوا.

اعراب لگاکر ترجمہ کیجئے(۱۰)۔ اور بتائیں کہ بیس اور تیس ڈول میں سے کون سا واجب ہے؟ نیز یہ کہ اگر مرغی یا بلی کنویں میں گر کر پھول جائے تو کیا حکم ہے؟(۶)

سوال نمبر۲ : ولو زاد الدم على عشرة أيام ولها عادة معروفة دونها ردت إلى أيام عادتها والذي زاد عليه الصلاة والسلام : «المستحاضة تدع الصلاة أيام أقرائها» ، ولأن الزائد على العادة يحتمل أن يكون حيضا فيلحق به . اعراب لگاکر ترجمہ کریں(۱۰)۔واضح تشریح کریں(۷)۔ بتائیں کہ اگر مبتدأہ کو دس دن سے زائد ایام ہو جائیں تو کیا حکم ہے؟ مدلل تحریر کریں(۱۳)۔

سوال نمبر۳ : (لا تجوز الصلاة عند طلوع الشمس ولا عند قيامها في الظهيرة ولا عند غروبها) لحديث عقبة ﷺ قال: «ثلاثة أوقات نهانا رسول الله ﷺ أن نصلي وأن نقبر فيها موتانا : عند طلوع الشمس حتى ترتفع وعند زوالها حتى تزول وحين تضيف للغروب حتى تغرب»...والحديث بإطلاقه حجة على الشافعي رحمه الله في الفرائض ومكة في حق النوافل وحجة على أبي يوسف رحمه الله في إباحة النفل يوم الجمعة وقت الزوال

ترجمہ کریں(۱۰)۔ان تین اوقات کے بارے میں ائمہ کے مذاہب واضح کرتے ہوئے عبارت کی تشریح کریں۔(۲۰)

سوال نمبر۴ : (وإذا شرع في الصلاة كبر) لما تلونا وقال عليه الصلاة والسلام : «مفتاح الصلاة الطهور وتحريمها التكبير» خلافا للشافعي رحمه الله حتى إن من يحرم للفرض كان له أن يؤدي بها التطوع وهو يقول إنه يشترط لسائر الأركان وهذا آية الركنية . اعراب لگاکر ترجمہ کیجئے(۸)۔ تشریح کرتے ہوئے تکبیر کے فرض ہونے کے مذہب کو مدلل کیجئے(۱۲)۔ نیز بتایئے کہ نماز کے جو چھ فرائض مصنفؒ نے بیان کیے ہیں ان کے دلائل کیا ہیں؟(۱۰)

سوال نمبر۵ : فإن رآه بعد ما قعد قدر التشهد أو كان ماسحا فانقضت مدة مسحه أو علم حقيقة بعمل كثير أو كان أميا فتعلم سورة أو عريانا فوجد ثوبا أو موميا فقدر على الركوع والسجود أو تذكر الفائتة عليه قبل اقتداء الإمام القارئ فاستخلف أميا أو طلعت الشمس في الفجر ... بطلت صلاته في قول أبي حنيفة رحمه الله وقالا تمت صلاته . اعراب لگاکر ترجمہ کریں(۱۰)۔ تشریح کرتے ہوئے امام صاحب اور صاحبین کے مذاہب کے دلائل بیان کریں۔(۲۰)

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

۲۵/ ربیع الاول/ ۱۴۳۷ھ
بروز چہار شنبہ

سالِ پنجم عربی

نوٹ

نور الأنوار

سوال نمبر ۱ : وهذا صادق على شريعة محمد ﷺ لأنها ... السلام، والتفريط الذي في دين عيسى عليه السلام، وعلى ... الجبر والقدر وبين الرفض والخروج، وبين التشبيه والتعطيل ... المحبة والعقل فلا يكون عشقا محضا مفضيا إلى الجذب ولا ... کر ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ «هذا» کا مشار الیہ متعین کرتے ہوئے مطلب لکھئے ... کر جبر ... خروج، تشبیہ اور تعطیل کی مراد واضح کیجئے (۱۲)۔

سوال نمبر ۲ : (والطهارة في آية الطواف) عطف على قوله ... يقول : إن طواف البيت لا يجوز بدون الطهارة لقوله ﷺ ... بالبيت محدث ولا عريان . اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ لفظ «الطهارة» ... کر مطلب ... طواف کے لیے طہارت لازم ہونے اور نہ ہونے کے سلسلہ میں اختلاف ... کیجئے (۰)

سوال نمبر ۳ : (وإذا عدمت صفة الوجوب للمأمور به لا تبقى ... هذا بحث آخر متعلق بما مر من أن موجب الأمر هو الوجوب ... تبقى صفة الجواز الذي في ضمنه أم لا؟ فقال الشافعي: تبقى ... ضمن الوجوب. اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ مطلب لکھئے (۸)۔ ... اختلاف ... کیجئے واضح

سوال نمبر ٤ : (وأما في وجوب الأداء في أحكام الدنيا فكذلك ... في الدنيا أيضا عند البعض من مشايخ العراق، وأكثر أصحاب ... الشافعي رحمه الله لم يقل بصحة أدائها منهم حالة الكفر ولا ... الأداء في الدنيا؟ اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ مذکورہ مسئلہ کی مکمل ... کے اختلاف ... مذہب ... فریق مخالف کی مدلل تردید کیجئے (۲۰)

سوال نمبر ٥ : (وكل للإحاطة على سبيل الافراد) أي جعل ... الأفراد، (وهي تصحب الأسماء فتعمها) أي تدخل على ... والمضاف إليه لا يكون إلا إسما، (فإن دخلت على النكر أوجب ... مطلب بوضاحت لکھئے اور لفظ «کل» سے متعلق مذکورہ حکم کو مثالوں ...

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

۲۴/ ربیع الاول/ ۱۴۳۷ھ
بروز سہ شنبہ

نوٹ:
صرف تین سوالوں کے
جواب تحریر کریں

مختصر المعانی

سوال نمبر ۱ : الفصاحة يوصف بها المفرد والكلام، قيل : المراد بالكلام ما ليس بكلمة ليعم المركب الإسنادي وغيره فانه قد يكون بيت من القصيدة غير مشتمل على اسناد يصح السكوت عليه مع انه يتصف بالفصاحة، وفيه نظر . اعراب لگا کر ترجمہ کریں(۱۰)۔ مفرد کا اطلاق کن کن معانی پر ہوتا ہے؟ اور یہاں کون سے معنی مراد ہیں؟(۵)۔ «قیل إلخ» سے مصنفؒ کیا کہنا چاہتے ہیں؟ واضح کریں، بعدہ نظر کی تشریح کریں(۱۵)

سوال نمبر ۲ : وتسعدني في غمرة بعد غمرة (سبوح): أي فرس حسن الجرى لا تتعب راكبها كأنها تجري على الماء (لها) صفة سبوح (منها) حال من شواهد (عليها) متعلق بشواهد (شواهد) فاعل الظرف أعني لها لما بينها من نفسها علامات دالة على نجابتها .

اعراب لگا کر ترجمہ اور مطلب لکھیں(۱۵)۔ «سبوح لها منها عليها شواهد» کی نحوی ترکیب کریں، نیز لائی ہوئی شعر کس چیز کی مثال میں ذکر کیا گیا ہے؟(۱۵)۔

سوال نمبر ۳ : ولهذا لم يحمل نحو قوله: اشاب الصغير وافنى الكبير * كر الغداة ومر العشى على المجاز لم يسلم أو يظن أن قائله لم يعتقد ظاهره، لاحتمال أن يكون هو معتقدا للظاهر .

اعراب لگا کر ترجمہ کیجیے(۱۰)۔ «هذا» کا مشارالیہ متعین کرتے ہوئے مطلب لکھئے(۱۰)۔ مجازِ عقلی کی جامع مانع تعریف کرنے کے بعد بتائیے کہ کلام کو مجاز پر محمول کرنے کے لیے کیا شرط ہے؟(۱۰)

سوال نمبر ٤ : (وأما وصفه) أي وصف المسند إليه (فلكونه مبينا له كاشفا عن معناه كقولك الجواد الفلاني الغريض العميق يحتاج إلى فراغ يشغله، ونحوه في الكشف قوله : شعر: الالمعي الذي يظن بك الظن كأن قد رأى وقد سمعا . اعراب لگا کر ترجمہ کیجیے(۱۰)۔ وصف سے کیا مراد ہے؟ وضاحت کرتے ہوئے پوری عبارت کی تشریح کیجیے(۱۵)۔ مذکورہ شعر کی نحوی ترکیب کیجیے۔(۵)

سوال نمبر ٥ : فقد يأتي التقديم للتخصيص وقد يأتي لتقوية الحكم وتقريره، نحو يعطي الجزيل وكذا من لا يعطي الجزيل فعل منفيا، فقد يأتي التقديم للتخصيص وقد يأتي للتقوي، فالاول نحو أنت ما سعيت في حاجتي، والثاني نحو أنت لا تكذب، فإنه اشد لنفي الكذب من لا تكذب، وكذا من لا تكذب أنت .

اعراب لگا کر ترجمہ ومطلب لکھئے(۱۵)۔ تخصیص اور تقوی کا فرق واضح کیجیے، بتائیے کہ «أنت لا تكذب» بہ مقابل «لا تكذب» اور «لا تكذب أنت» کذب کی نفی میں زیادہ مؤکد کیوں ہے؟(۱۵)

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

۲۸/ ربیع الاول/ ۱۴۳۷ھ
بروز شنبہ

نوٹ
صرف تین سوالوں کے
جواب تحریر کریں

ترجمہ قرآن کریم

سوال نمبر ۱ : وَإِذْ قُلْنَا ادْخُلُوا هَذِهِ الْقَرْيَةَ فَكُلُوا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا وَادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَقُولُوا حِطَّةٌ نَغْفِرْ لَكُمْ خَطَايَاكُمْ وَسَنَزِيدُ الْمُحْسِنِينَ . فَبَدَّلَ الَّذِينَ ظَلَمُوا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِي قِيلَ لَهُمْ فَأَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا رِجْزًا مِنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ .

آیات کریمہ کا ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ آیات میں جس قصہ کی طرف اشارہ ہے اسے لکھ کر آیات کی تشریح کیجئے (۱۰)۔ «هذه القرية» اور «رجزاً من السماء» کا مصداق لکھئے، نیز بتایئے کہ «حطة» ترکیب میں کیا واقع ہے؟ (۸)

سوال نمبر ۲ : يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلَى الْحُرُّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَالْأُنْثَى بِالْأُنْثَى فَمَنْ عُفِيَ لَهُ مِنْ أَخِيهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ وَأَدَاءٌ إِلَيْهِ بِإِحْسَانٍ ذَلِكَ تَخْفِيفٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ فَمَنِ اعْتَدَى بَعْدَ ذَلِكَ فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ . آیات کریمہ کا ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ «قصاص» کے لغوی و شرعی معنی بیان کرکے آیت کی تشریح کیجئے (۱۵)۔ غلام کے بدلے میں آزاد کو، آزاد کے بدلے میں غلام کو، اسی طرح عورت کے بدلے مرد کو اور مرد کے بدلے عورت کو قتل کیا جائے گا یا نہیں؟ اگر جواب اثبات میں ہے تو «الحر بالحر الخ» کی کیا توجیہ ہوگی؟ تحریر کریں۔

سوال نمبر ۳ : لَا إِكْرَاهَ فِي الدِّينِ قَدْ تَبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ فَمَنْ يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِنْ بِاللَّهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَى لَا انْفِصَامَ لَهَا وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ . آیت کریمہ کا ترجمہ کیجئے (۸)۔ «العروة الوثقى» کی مراد ہوئے مطلب لکھئے (۱۰)۔ پھر خط کشیدہ الفاظ کی لغوی و صرفی تحقیق کیجئے۔ (۱۲)

سوال نمبر ٤ : فَمَنْ حَاجَّكَ فِيهِ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ أَبْنَاءَنَا وَأَبْنَاءَكُمْ وَنِسَاءَنَا وَنِسَاءَكُمْ وَأَنْفُسَنَا وَأَنْفُسَكُمْ ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ لَعْنَتَ اللَّهِ عَلَى الْكَاذِبِينَ . إِنَّ هَذَا لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ وَمَا مِنْ إِلَهٍ إِلَّا اللَّهُ وَإِنَّ اللَّهَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ .

آیت کریمہ کا ترجمہ و مطلب تحریر کیجئے (۱۵)۔ مذکورہ مباہلہ کا واقعہ مختصراً لکھئے اور بتایئے کہ مباہلہ کرنا جائز ہے یا نہیں (۱۰)۔ نیز خط کشیدہ کلمات کی لغوی و صرفی تحقیق کیجئے (۵)۔

سوال نمبر ٥ : وَلَا تَهِنُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَأَنْتُمُ الْأَعْلَوْنَ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ . إِنْ يَمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ قَرْحٌ مِثْلُهُ وَتِلْكَ الْأَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَيَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَاءَ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ . وَلِيُمَحِّصَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَيَمْحَقَ الْكَافِرِينَ .

آیات کریمہ کا ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ ان آیات میں جس غزوہ کا ذکر ہے اسے بیان کرکے آیات کا مطلب تحریر کیجئے (۱۴)۔ خط کشیدہ الفاظ کی لغوی و صرفی تحقیق کیجئے (۶)۔

❁❁❁❁❁

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

۲۶/ ربیع الاول/ ۱۴۳۸ھ
بروز دوشنبہ

نوٹ
دونوں کتابوں سے دو دو
سوالوں کے جواب تحریر کریں۔

سلم العلوم

سوال نمبر۱ : ومن ههنا تبين أن الألفاظ موضوعة للمعاني من حيث هي هي دون الصور الذهنية أو الخارجية فدلالة اللفظ على تمام ما وضع له من تلك الحيثية مطابقة و على جزئه تضمن و هولازم لها في المركبات .

اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۵)۔«من ههنا» کا مصداق متعین کرکے «وهولازم لها في المركبات» کی تشریح کریں (۲۰)۔ نیز مطابقت اور تضمن کی مثال تحریر کریں (۱۰)۔

سوال نمبر۲ : والجمهور على أن العرض غير العرضي وغير المحل حقيقة، قال بعض الأفاضل : طبيعة العرض شيء عرضي ،وبشرط شيء المحل ، وبشرط لا شيء العرض المقابل للجوهر، ولذا صح النسوة أربع و الماء ذراع

اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۵)۔ بشرط شیء، بشرط لا شیء اور لا بشرط شیء کی مراد واضح کریں (۱۵)۔ بعد ازاں پوری عبارت کا مطلب لکھیں (۱۵)۔

سوال نمبر۳ : وههنا شك من وجهين، الأول ما ورد في الشفاء وهو أن كل فصل معنى من المعاني فإما أن يتحد الفصل أو تحته و الأول باطل فهو منفصل عن المشاركات بفصل فإذن لكل فصل فصل ويتسلسل.

اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۵)۔ «ههنا» کا مصداق متعین کریں (۵)۔ شک مذکور کی وضاحت کریں اور اس کا حل بھی لکھیں (۱۰)

مقامات حریری

سوال نمبر۱ : فزفر زفرة القيظ. وكاد يتميز من الغيظ. ولم يزل يحملق إلي. حتى خفت أن يسطو علي. فيما ا خبت ناره. وتوارى أواره. أنشد: لبست الخميصة أبغي الخبيصة ... وأنشبت شصني في كل شيصة.

اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۵)۔ خط کشیدہ کلمات کی لغوی صرفی تحقیق کریں (۲۰)۔ شعر کی نحوی ترکیب کریں (۱۰)۔

سوال نمبر۲ : ثم ثمر للانشاء. بعد توفية الثناء. فنشأت لي من فكاهته نشوة غرام. سهلت علي التناول فجردت له دينارا آخر وقلت له: هل لك في أن تذمه. ثم تضمه؟.

اعراب لگا کر سلیس ترجمہ کریں اور مطلب لکھیں (۲۵)۔ خط کشیدہ الفاظ کی لغوی صرفی تحقیق کریں (۲۰)۔

سوال نمبر۳ : يا أهل ذا المغنى وقيتم شرا ... ولا لقيتم ما بقيتم ضرا
قد دفع الليل الذي اكفهرا ... الى ذراكم شعثا مغبرا
أخا سفار طال واسبطرا ... حتى انثنى محقوقفا مصفرا.

اشعار پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۵)۔ خط کشیدہ الفاظ کی لغوی صرفی تحقیق کریں (۱۵)۔ پہلے شعر کی نحوی ترکیب کریں اور بتائیں کہ «محقوقفا مصفرا» منصوب کیوں ہیں (۱۵)۔

❀❀❀❀❀

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

۲۱/ ربیع الاول/ ۱۴۳۸ھ
بروز چہار شنبہ

نوٹ
تین سوالوں کے
جواب تحریر کریں

نور الأنوار

سوال نمبر ۱ : اعلم أن أصول الشرع ثلاثة ، والأصول جمع الأدلة . والشرع إن كان بمعنى الشارع فاللام فيه للعهد أي الشارع، وإن كان بمعنى المشروع فاللام فيه للجنس، أي ادلة الأحكام المشروعة، والادلة الثلاثة التاويل، (الكتاب والسنة وإجماع الأمة، والأصل الرابع القياس) ترجمہ کریں (۱۰)۔اصول کے معنی شارح کی تفصیل کے مطابق تحریر کریں (۱۰)۔نیز بتائیں کہ مکمل کتاب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اصول ان کی کوئی خاص مقدار؟ (۱۰)۔

سوال نمبر ۲ : (ولا يحتمل البيان لكونه بيانا)هذا حكم آخر مقو لكونه بيانا، وكان حقه ان يقدم على قوله ولا يحتمل لبيان المذهب، والثاني لنفي قول الخصم و لتمهيد التفريعات الآتية، أي لا يحتمل الخاص بيان التفسير بنفسه، فهو مقابل للمجمل حيث يحتاج إلى بيان المجمل وتفسيره . اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰)۔خاص کی بیان کر کے بیان کی اقسام اربعہ کی تعریف لکھیں، اور بتائیں کہ خاص کون سے بیان کا احتمال نہیں رکھتا ہے؟ (۲۰)۔

سوال نمبر ۳ : (وموجبه الوجوب لا الندب والإباحة والتوقف) الأمر وجوب فقط عند بعض لا الندب كما ذهب إليه بعض ولا الإباحة كما ذهب إليه بعض ولا التوقف كما ذهب إليه بعض لفظا أو معنى بين الثلثة أو الإثنين كما ذهب إليه آخرون . اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰) امر کا موجب کیا ہے؟ سلسلہ میں مذکورہ اختلاف کی وضاحت کریں اور ہر فریق کے دلائل تحریر کریں (۳۰)۔

سوال نمبر ٤ : (أو يكون معيارا له وسببا لوجوبه كشهر رمضان للصوم، وقيل الأيام فقط دون الليالي ثم قيل الجزء الأول من كل يوم سبب لوجوبه تمام أول كل يوم سبب لصومه على حدة . اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰)۔ تعریف کریں (۵)۔ «أو له» میں دونوں ضمیروں اور «وقد اختلف فيه» میں هاء ضمیر کے مراجع متعین کر کے مذکورہ اختلاف کی وضاحت کریں (۲۰)۔

سوال نمبر ٥ : وإنه يوجب الحكم فيما يتناوله قطعا حتى يجوز استنزهوا عن البول . اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۸)۔إنه اور به کی ضمیر کا مرجع متعین کریں (۷)۔کیا عام کے ذریعہ خاص کو منسوخ کیا جاسکتا ہے؟ مذکورہ مثال کی وضاحت تحریر کریں (۵)۔ کن لوگوں کی تردید مقصود ہے؟ بوضاحت تحریر کریں (۱۰)۔

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

پرچہ سوالات

سالانہ امتحان شعبہ دار العلوم

سالِ پنجم عربی

۲۴/ ربیع الاول/ ۱۴۳۸ھ
بروز شنبہ

نوٹ
صرف تین سوالوں کے
جواب تحریر کریں

ترجمہ قرآن کریم

سوال نمبر ۱ : وَعَلَّمَ آدَمَ الْأَسْمَاءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلَائِكَةِ فَقَالَ أَنْبِئُونِي بِأَسْمَاءِ هَؤُلَاءِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ قَالُوا سُبْحَانَكَ لَا عِلْمَ لَنَا إِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا إِنَّكَ أَنْتَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ .

آیات کریمہ کا ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ آیات کا مطلب واضح کیجئے (۱۰)۔ « الأسماء » کی اور « عرضهم » میں ضمیر کا مرجع متعین کیجئے « سبحانك » کی نحوی ترکیب لکھئے (۱۰)۔

سوال نمبر ۲ : وَإِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِلنَّاسِ وَأَمْنًا وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى وَعَهِدْنَا إِلَى إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ أَنْ طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّائِفِينَ وَالْعَاكِفِينَ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ .

آیات کریمہ کا ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ مطلب تحریر کیجئے (۸)۔ خط کشیدہ الفاظ کی لغوی وصرفی تحقیق کیجئے « مثابة » اور « أمنا » کے منصوب ہونے کی وجہ لکھئے (۱۲)۔

سوال نمبر ۳ : الَّذِينَ يَأْكُلُونَ الرِّبَا لَا يَقُومُونَ إِلَّا كَمَا يَقُومُ الَّذِي يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطَانُ مِنَ الْمَسِّ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا إِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبَا وَأَحَلَّ اللَّهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبَا .

آیت کریمہ کا ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ آیت کریمہ کی تشریح کیجئے (۱۰)۔ بیع اور ربا کی تعریف اور ان میں فرق واضح کیجئے (۱۰)۔

سوال نمبر ٤ : وَإِذْ غَدَوْتَ مِنْ أَهْلِكَ تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِينَ مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ . إِذْ هَمَّتْ طَائِفَتَانِ مِنْكُمْ أَنْ تَفْشَلَا وَاللَّهُ وَلِيُّهُمَا وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ .

آیات کریمہ کا ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ شان نزول لکھ کر آیات کی تشریح کیجئے (۱۰)۔ نیز خط کشیدہ کلمات کی لغوی وصرفی تحقیق کیجئے (۱۰)۔

سوال نمبر ٥ : وَاللَّاتِي تَخَافُونَ نُشُوزَهُنَّ فَعِظُوهُنَّ وَاهْجُرُوهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوهُنَّ فَإِنْ أَطَعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُوا عَلَيْهِنَّ سَبِيلًا .

آیات کریمہ کا ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ تسلی بخش تشریح کیجئے (۸)۔ خط کشیدہ الفاظ کی لغوی وصرفی تحقیق کیجئے، اور « سبيلا » کی مراد متعین کیجئے (۱۲)۔

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

۲۳ / ربیع الاول / ۱۴۳۹ھ
بروز چہار شنبہ

نوٹ
صرف تین سوالوں کے جواب تحریر کریں

نور الأنوار

سوال نمبر ۱ : (والصلاة على من اختص بالخلق العظيم) فتفسير الصلاة واضح، وقوله على من اختص كناية عن محمد ﷺ تنبيها على ان كونه مختصا بالخلق العظيم مما تقرر في الاذهان حتى لا ينتقل الذهن من هذا الوصف الى غيره ﷺ. اعراب لگاکر ترجمہ کریں (۱۰)۔ مطلب بیان کرتے ہوئے خلق کی تعریف کیجئے اور خلق عظیم کی تعریف میں شارح کے بیان کے مطابق تحریر کریں (۲۰)۔

سوال نمبر ۲ : (فلايجوز الحاق التعديل بامر الركوع والسجود على سبيل الفرض) وبيانه ان الشافعي رحمه الله يقول تعديل الاركان في الركوع والسجود فرض لحديث اعرابي خفف في الصلاة فقال ﷺ له قم فصل فانك لم تصل هكذا قاله ثلاثا، ونحن نقول ان قوله تعالى ﴿واركعوا واسجدوا﴾ خاص وضع لمعنى معلوم وهو ان الركوع هو الانحناء عن القيام والسجود هو وضع الجبهة على الارض، والخاص لا يحتمل البيان.

اعراب لگاکر ترجمہ کریں (۱۰)۔ یہ مسئلہ جس قاعدہ پر متفرع ہے اس کو بیان کریں، اور تعدیل ارکان کے فرض ہونے میں امام شافعیؒ اور امام ابوحنیفہؒ کا اختلاف مدلل تحریر کریں (۲۰)۔

سوال نمبر ۳ : ويستعمل احدهما مكان الآخر مجازا، حتى يجوز الاداء بنية القضاء والخمس اي يستعمل كل من الاداء والقضاء مكان الآخر بطريق المجاز حتى يجوز الاداء بنية القضاء بان يقول نويت ان اقضي ظهر اليوم ويجوز القضاء بنية الاداء بان يقول نويت ان اودي ظهر الامس. اعراب لگاکر ترجمہ کریں (۱۰)۔ اداء وقضاء کی تعریف واضح تحریر کریں، «احدهما» کی ضمیر کا مرجع متعین کرکے عبارت میں جو قاعدہ بیان کیا گیا ہے اس کی مثال مع وضاحت کریں (۱۰)۔

سوال نمبر ٤ : وكامل وهو القدرة الميسرة للاداء ودوام هذه القدرة شرط الوجوب حتى تبطل الزكاة والعشر والخراج بهلاك المال. اعراب لگاکر ترجمہ کریں (۱۰)۔ قدرت اور اس کی دونوں قسموں میسر اور کامل کی تعریف لکھیں (۷)۔ عبارت میں مذکورہ قاعدہ بیان کرنے کے بعد مثالوں کو اس پر منطبق کریں (۱۳)۔

سوال نمبر ٥ : ومن حكمه اشتراط نية التعيين ولا يسقط لضيق الوقت ولا يتعين بالتعيين الا بالاداء كالخلط في اليمين فانه يتخير في كفارتها بين ثلاثة اشياء ؛ اطعام عشرة مساكين او كسوتهم او تحرير رقبة، فان عين واحدا منها باللسان او بالقلب لا يتعين عندالله ما لم يؤده، فاذا ادى صار متعينا بان ادى غيرها عينه اولا يكون مؤديا.

اعراب لگاکر ترجمہ کریں (۱۰)۔ «من حكمه» کی ضمیر کا مرجع متعین کرکے عبارت کا مطلب بوضاحت تحریر کریں (۲۰)۔

❁❁❁❁❁

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

ھدایہ (اول)

سوال نمبر ۱ : وموت ما ليس له نفس سائلة في الماء لا ينجسه كالبق والذباب والزنابير والعقرب ونحوها. الشافعي رحمه الله : ينجسه لأن التحريم لا بطريق الكرامة آية للنجاسة ، بخلاف دود المسك وسوس الطعام ضرورة، ولنا قوله عليه السلام فيه ﴿هذا هو الحلال أكله وشربه والوضوء منه﴾ ولأن النجس هو المسفوح بأجزائه عند الموت، حتى حل المذكي لانعدام الدم فيه ولا دم فيها، والحرمة ليست من ضرورتها

عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں اور بوضاحت مطلب لکھیں (۲۰)۔ (مسوی اور غیر مسوی جانور کا فرق لکھیں) لیست : سے صاحب کتاب کیا بتانا چاہتے ہیں؟ مثال کے ساتھ لکھیں (۱۰)۔

سوال نمبر ۲ : وقدر الدرهم وما دونه من النجس المغلظ كالدم والبول والخمر وخرء الدجاج وبول الهرة الصلاة معه وإن زاد لم تجز ، وإن كانت مخففة كبول مايؤكل لحمه جازت الصلاة معه حتى يبلغ ربع الثوب. ا ترجمہ کریں اور مطلب لکھیں (۱۵)۔ بتائیں کہ قدر درہم کا اعتبار مساحت سے ہے یا وزن سے؟ یا اس میں کچھ تفصیل ہے؟ کر كانت نجاسة هذه الاشياء بدليل مقطوع به الخ» سے نجاست غلیظہ کی بنیاد بیان کی ہے، آپ نجاست غلیظہ کی مذکورہ بنیاد وضاحت کریں (۱۵)۔

سوال نمبر ۳ : ولا صلاة جنازة لما روينا ولا سجدة تلاوة لأنها في معنى الصلاة إلا عصر يومه عند ا السبب هو الجزء القائم من الوقت لأنه لو تعلق بالكل لوجب الأداء بعده ولو تعلق بالجزء الماضي فالمؤدى الوقت قاض وإذا كان كذلك فقد أداها كما وجب بخلاف غيرها من الصلوات لأنها وجبت كاملة فلا تتأدى اعراب لگا کر ترجمہ کریں اور مطلب لکھیں (۱۸)۔ «لأن السبب هو الجزء القائم من الوقت» کی وضاحت کریں، اور بتائیں کی عصر کی نماز غروب کے وقت کیوں ادا ہے؟ اور فجر کی نماز طلوع کے وقت کیوں قضاء ہے؟ (۱۲)۔

سوال نمبر ۴ : ومن أم قوما في ليلة مظلمة فتحرى القبلة وصلى إلى المشرق وتحرى من خلفه فصلى كل واحد جهة وكلهم خلفه ولا يعلمون ما صنع الإمام أجزأهم، لوجود التوجه إلى جهة التحري، ومن علم منهم تفسد صلاته وكذا لو كان متقدما على الإمام . اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۲)۔ تحری کی تعریف کریں، عبارت میں مسائل دلائل کے ساتھ تحریر کریں (۱۸)۔

سوال نمبر ۵ : ومن سبقه الحدث في الصلاة انصرف فإن كان إماما استخلف وتوضأ وبنى، والقياس أن يستقبل وهو قول الشافعي رحمه الله تعالى لأن الحدث ينافيها والمشي والانحراف يفسدانها فأشبه الحدث العمد ، ولنا قوله عليه السلام «من قاء أو رعف أو أمذى في صلاته فلينصرف وليتوضأ وليبن على صلاته ما لم يتكلم» . اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۲)۔ عبارت کی وضاحت کرتے ہوئے اختلاف ائمہ دلائل کے ساتھ تحریر کریں (۱۸)۔

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

پرچہ سوالات

سالانہ امتحان شعبان دار العلوم

سالِ پنجم عربی

۲۶/ ربیع الاول/ ۱۴۳۹ھ

بروز شنبہ

نوٹ

صرف تین سوال حل کریں

جواب تحریر کریں

ترجمہ قرآن کریم

سوال نمبر ۱ : مَا نَنْسَخْ مِنْ آيَةٍ أَوْ نُنْسِهَا نَأْتِ بِخَيْرٍ مِنْهَا أَوْ مِثْلِهَا أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

آیت کریمہ کا ترجمہ اور مطلب لکھئے (۱۰)۔ اور نسخ کے لغوی واصطلاحی معنی اور اس کی صورتیں لکھئے (۸)

الفاظ کی لغوی صرفی تحقیق کیجئے، اور «مَا نَنْسَخْ» سے «مِثْلِهَا» تک کی نحوی ترکیب کیجئے (۱۲)۔

سوال نمبر ۲ : فَمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ إِذَا رَجَعْتُمْ تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ .

آیت کریمہ کا ترجمہ کرکے مطلب بیان کیجئے (۱۰)۔ آیت میں مذکورہ احکام کو واضح کیجئے (۱۲)۔ خط کشیدہ الفاظ کی لغوی صرفی تحقیق کیجئے (۸)۔

سوال نمبر ۳ : يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَذَرُوا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبَا إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ . فَإِنْ لَمْ تَفْعَلُوا فَأْذَنُوا بِحَرْبٍ مِنَ اللّٰهِ وَرَسُولِهِ وَإِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوسُ أَمْوَالِكُمْ لَا تَظْلِمُونَ وَلَا تُظْلَمُونَ . آیات کریمہ کا ترجمہ اور مطلب لکھئے (۱۰)۔ اور شان نزول تحریر کیجئے (۵)۔ ربا کی تعریف کرکے بتائیے کہ آیت میں اکل ربا پر کیا وعید آئی ہے؟ اور بتائیے کہ «لَا تَظْلِمُونَ» ترکیب میں کیا واقع ہے (۱۰)۔

سوال نمبر ۴ : وَمِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مَنْ إِنْ تَأْمَنْهُ بِقِنْطَارٍ يُؤَدِّهِ إِلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَنْ إِنْ تَأْمَنْهُ بِدِينَارٍ لَا يُؤَدِّهِ إِلَيْكَ إِلَّا مَا دُمْتَ عَلَيْهِ قَائِمًا .

آیت کریمہ کا ترجمہ اور مطلب لکھئے (۱۲)۔ اور بتائیے کہ «مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ» سے کون مراد ہیں؟ (۲) خط کشیدہ الفاظ کی لغوی صرفی تحقیق کیجئے اور «وَمِنْهُمْ مَنْ إِنْ تَأْمَنْهُ الخ» کی ترکیب کیجئے (۱۲)۔

سوال نمبر ۵ : إِنْ يَمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ قَرْحٌ مِثْلُهُ وَتِلْكَ الْأَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَيَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَاءَ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ .

آیت کریمہ کا ترجمہ اور مطلب تحریر کیجئے (۱۵)۔ متعلقہ واقعہ پر روشنی ڈالئے (۵)۔ خط کشیدہ الفاظ کی لغوی صرفی تحقیق کیجئے (۱۰)۔

❁❁❁❁❁

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

۲۱/ ربیع الاول/ ۱۴۳۹ھ
بروز دوشنبہ

نوٹ
صرف تین سوالوں کے
جواب تحریر کریں

مختصر المعانی

سوال نمبر ۱ : (ويكشف عن وجوه الاعجاز في نظم القرآن استارها) أي: به يعرف ان القرآن معجز لكونه في اعلى مراتب البلاغة ..... وتشبيه وجوه الاعجاز بالاشياء المحتجبة تحت الاستار استعارة بالكناية واثبات الأستار لها استعارة تخييلية وذكر الوجوه إيهام، أو تشبيه الإعجاز بالصور الحسنة استعارة بالكناية وإثبات الوجوه استعارة تخييلية، وذكر الأستار ترشيح. اعراب لگا کر ترجمہ کریں(۱۰)۔استعارہ بالکنایہ، استعارہ تخییلیہ، [illegible] ترشیح کی تعریف کریں(۸)۔پھر مکمل وضاحت کے ساتھ مطلب لکھیں(۱۲)۔

سوال نمبر ۲ : (وارتفاع شأن الكلام في الحسن والقبول بمطابقته للاعتبار المناسب وانحطاطه) أي : انحطاط شانه (بعدمها) أي : بعدم مطابقته للاعتبار المناسب. والمراد بالاعتبار المناسب الأمر الذى اعتبره المتكلم متاسبا بحسب السليقة أو بحسب تتبع تراكيب البلغاء، واراد بالكلام الكلام الفصيح وبالحسن الحسن الذاتي الداخل في البلاغة دون العرضي الخارج. اعراب لگا کر ترجمہ کریں(۱۲)۔واضح مطلب لکھیں اور بتائیں کہ «واراد بالكلام» سے مصنف کیا کہنا چاہتے ہیں؟(۱۸)۔

سوال نمبر ۳ : (و يجعل المنكر كغير المنكر إذا كان معه) أي مع المنكر (ما ان تأمله) أي شيء من الدلائل والشواهد ان تأمل المنكر ذلك الشيء (ارتدع) عن إنكاره ومعنى كونه معه أن يكون معلوما له ومشاهدا معه ..... وقيل معنى كونه معه أن يكون موجودا في نفس الأمر. وفيه نظر لأن مجرد وجوده لا يكفي في الارتداع ما لم يكن حاصلا عنده .

اعراب لگا کر ترجمہ کریں(۱۲)۔پوری عبارت کی مکمل تشریح کریں، اور مذکورہ قاعدہ کی مثال پیش کریں(۱۸)۔

سوال نمبر ٤ : (أو التنبيه) أي تعريف المسند إليه بالإشارة للتنبيه (عند تعقيب المشار إليه بأوصاف) أي عند إيراد الأوصاف على عقب المشار إليه (على أنه جدير بما يرد بعده من أجلها نحو أولئك على هدى من ربهم و أولئك هم المفلحون) .اعراب لگا کر سلیس ترجمہ کریں(۱۰)۔واضح مطلب لکھیں(۱۵)۔قاعدے کو مثال پر منطبق کریں(۵)۔

سوال نمبر ٥ : (ومما يرى تقديمه) أي من المسند إليه الذى يرى تقديمه على المسند (كاللازم لفظ مثل وغير) إذا استعملا على سبيل الكناية (في نحو مثلك لايبخل وغيرك لا يجود بمعنى أنت لا تبخل وأنت تجود من غير إرادة تعريض بغير المخاطب) بأن يراد بالمثل والغير إنسان آخر مماثل للمخاطب أو غير مماثل بل المراد نفى البخل عنه على طريق الكناية .اعراب لگا کر سلیس ترجمہ کریں(۱۰)۔مطلب بیان کرتے ہوئے واضح کریں کہ مثال مذکور میں کنایہ کیسے ہوا ہے؟(۱۸)۔

❀❀❀❀❀

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa